100
مشہور نعتیں
عبدالرؤف روفی،
اویس رضا قادری،
اقبال میمن
اور دیگر مشہور نعت خوا
حضرات کی پڑھی ہوئ
نعتوں کا انتخاب
مرتب:
محمد عمران انجم
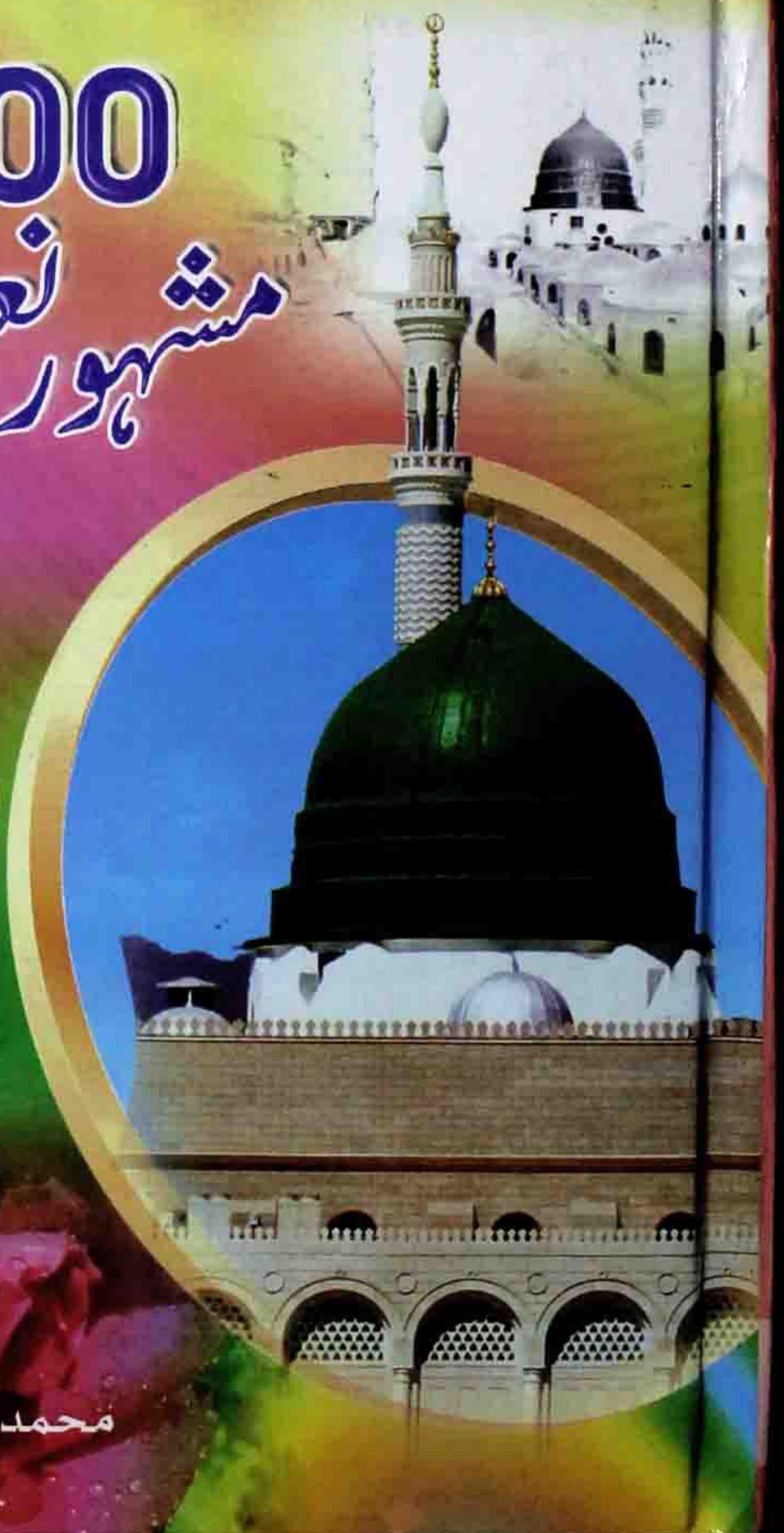
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرحان علی قادری، عبدالرؤف روفی، اویس رضا قادری اور
دیگر نعت خواں حضرات کی پڑھی ہوئی مشہور نعتوں کا گلدستہ

100 مشہور نعتیں

خاکپائے رسول

محمد عمران انجم

روبی پبلی کیشنز

دکان نمبر 13- الحمد مارکیٹ اردو بازار، لاہور۔ فون: 042-7243301

Email: ruby_publishers@yahoo.com

بے شک اللہ ہی بہتر رزق دینے والا ہے (القرآن)

اشاعت ---------------

ناشر --------------- محمد عمران انجم

کمپوزنگ --------------- وز کمپیوٹر کمپوزنگ سنٹر، لاہور

پرنٹرز --------------- چوہدری طاہر حمید

--------------- 5۔قطب روڈ، لاہور

قیمت: -/250

اسٹاکسٹ

روبی پبلی کیشنز

پہلی منزل، المعراج سنٹر، 22 اردو بازار لاہور، فون: 0322-4340514

100 مشہور نعتیں

☆☆☆

پیش لفظ

نعت کہنا، نعت پڑھنا اور نعت سننا، ایسی سعادتیں ہیں جو زورِ بازو سے حاصل نہیں ہوسکتیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کے حبیبِ کریم ﷺ کی باتیں ہیں جو اسی کو کہنا، کرنا، پڑھنا اور سننا نصیب ہوتی ہیں جسے وہ توفیق دے، جسے وہ اعزاز بخشے اور جسے وہ ان سعادتوں کے لئے چُن لے۔

اہلِ نظر اور اہلِ فیض کہتے ہیں کہ ''نعت گو کو فنا نہیں۔''

یہ بات اگر محسوس کی جائے تو اس کی حقیقت سمجھ میں آتی ہے۔ غور کیا جائے تو اس بات کی تہہ میں پوشیدہ گوہرِ معانی ہاتھ آتا ہے۔ سمجھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ نعت گو کو فنا کیوں نہیں ہے؟ اس لئے نہیں ہے کہ وہ جس کا ذکر کر رہا ہے اسے فنا نہیں ہے۔ اگر اللہ کو فنا نہیں ہے تو اس کے حبیب ﷺ، اس کے نام اور ذکرِ حبیب ﷺ کو بھی تو فنا نہیں ہے۔ جب جب اللہ کا نام لیا جائے گا، اس کے حبیب ﷺ پر درود بھیجا جائے گا، اس کے حبیب ﷺ کی نعت کہی جائے گی۔ اور جب جب درود بھیجنے والا، نعت کہنے والا اپنے اللہ کے حبیب ﷺ کا ذکر کرے گا، تعریف و توصیف کرے گا، تب تب اس کے نام کو بھی دوام عطا کیا جائے گا۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ اللہ کے حبیب ﷺ کا ذکر تو تا ابد باقی رہے مگر ذکر کرنے والے کا نام باقی نہ رہے۔ جب جب نعت کہی، سنی اور پڑھی جائے گی، تب تب نعت گو اور نعت خواں کے ساتھ ساتھ نعت سننے والے کا نام

بھی سامنے آئے گا۔ شرط صرف خلوص اور صرف خلوص ہے۔ عقیدت اور صرف عقیدت ہے۔ محبت اور صرف محبت ہے۔

زیرِ نظر انتخابِ نعت میں عزیزی محمد عمران انجم کی آقائے دو جہاں ﷺ سے محبت اور عقیدت کو آپ یوں محسوس کریں گے کہ اس نے نعتوں کا انتخاب کرنے میں جس حسن احتیاط سے کام لیا ہے وہ کم کم دکھائی دیتا ہے۔ ایسے کسی کلام کا انتخاب نہیں کیا گیا جس میں آقا ﷺ کا ادب اور احترام ملحوظ نہ رکھا گیا ہو' کیونکہ ادب ہی وہ کسوٹی ہے جس پر کوئی بھی نعتیہ کلام پورا اترے تو اسے چوم کر آنکھوں سے لگایا جا سکتا ہے۔ دل میں اتارا جا سکتا ہے اور لبوں پر سجایا جا سکتا ہے۔

میری دعا ہے کہ اسی طرح کا خوبصورت کام کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ ہر اس مسلمان کو عطا فرمائے جس کے دل میں نبی رحمت ﷺ کی محبت' عقیدت اور ادب موجود ہے کہ یہی وہ زادِ راہ ہے جو ہمیں اپنے آقا ﷺ کے سامنے سرخرو کر سکتا ہے۔ اللہ کے حضور اس کی رحمت کا سزاوار بنا سکتا ہے۔ وما توفیقی الا باللہ۔

ثنا خوانِ آقا و مولائے ہر دو جہاں (ﷺ)

سرفراز احمد راہی

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں، نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہے اس کو نواز دے، یہ درِ حبیبؐ کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا، جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے، یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ بھٹک کے راہ میں رہ گئی، یہ مچل کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی شان تھی، یہ کسی غریب کی بات ہے

مَیں [illegible] ہے مرا واسطہ
مری لاج رکھ لے مرے خدا، یہ ترے حبیبؐ کی بات ہے

تجھے اے منور بے نوا درِ شہؐ سے چاہئے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

☆

سب سے اُولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

سب سے اُولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و اعلی ہمارا نبی ﷺ

اپنے مولی کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ

بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا
نور اول کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ

بجھ گئی جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ

خلق سے اولیاء اولیا سے رُسل
اور رسولوں سے اعلی ہمارا نبی ﷺ

غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے اگر

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے اگر ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں
خود انہی کو پکاریں گے ہم دور سے راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے

جیسے ہی سبز گنبد نظر آئے گا بندگی کا قرینہ بدل جائے گا
سر جھکانے کی فرصت ملے گی کسے خود ہی آنکھوں سے سجدے ٹپک جائیں گے

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے
ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

نام ان کا جہاں بھی لیا جائے گا ذکر ان کا جہاں بھی کیا جائے گا
نور ہی نور سینوں میں بھر جائے گا ساری محفل میں جلوے لپک جائیں گے

اے مدینے کے زائر خدا کے لئے داستان سفر مجھ کو یوں مت سنا
دل تڑپ جائے گا بات بڑھ جائے گی میرے محتاط آنسو چھلک جائیں گے

ان کی چشم کرم کو ہے اس کی خبر کس مسافر کو ہے کتنا شوق سفر
ہم کو اقبال جب بھی اجازت ملی ہم بھی آقا ﷺ کے دربار تک جائیں گے

زہے مقدر حضورِ حق سے سلام آیا، پیام آیا

زہے مقدر حضورِ حق سے سلام آیا، پیام آیا
جھکاؤ نظریں، بچھاؤ پلکیں ادب کا اعلیٰ مقام آیا

یہ کون سر سے کفن لپیٹے، چلا ہے الفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں، یہ کون ذی احترام آیا •

فضا میں لبیک کی صدائیں، فرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر اک قربان ہو رہا ہے ، زباں پہ یہ کس کا نام آیا

یہ راہ حق ہے ، سنبھل کے چلنا، یہاں ہے منزل قدم قدم پر
پہنچنا در پر تو کہنا آقا سلام لیجیے ، غلام آیا

دعا جو نکلی تھی دل سے آخر، پلٹ کے مقبول ہو کے آئی
وہ جذبہ جس میں تڑپ تھی سچی ، وہ جذبہ آخر کو کام آیا

خدا تیرا حافظ و نگہبان او راہ بطحا کے جانے والے
نوید صد انبساط بن کر پیام دارالسلام آیا

یہ کہنا آقا بہت سے عاشق تڑپتے چھوڑ آیا میں ہیں
بلاوے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا، نہ شام آیا

یا محمد ﷺ، یا محمد ﷺ میں کہتا رہا

یا محمد ﷺ، یا محمد ﷺ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعت نبی ﷺ بن گئی

کون ہے جو طلب گارِ جنت نہیں یہ بھی مانا کہ جنت ہے باغ حسیں
حسنِ جنت کو جب بھی سمیٹا گیا مصطفیٰؐ کے نگر کی گلی بن گئی

جتنے آنسو بہے میرے سرکار کے سب کے سب ابرِ رحمت کے چھینٹے بنے
ہوگئی رات جب زلف لہرا گئی، جب تبسم کیا چاندنی بن گئی

جب ہوا تذکرہ میرے سرکار ﷺ کا والضحیٰ کہہ دیا والقمر پڑھ لیا
آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی ہوگئی بات بھی بن گئی

سب سے صائم زمانے میں کمزور تھا سب سے بیکس تھا بے بس تھا مجبور تھا
میری حالت پہ ان کو رحم آگیا میری عظمت مری بے بسی بن گئی

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

تمہیں فرش سے عرش تک جانے والے
تمہیں نعمتیں حق سے دلوانے والے

تیرے آگے سب ہاتھ پھیلانے والے
چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

سواری سے اپنی تو جس دم اترنا
مدینے کے زائر ذرا تو سنبھلنا

کہ یہاں تھا مرے مصطفیٰ ﷺ کا گزرنا
حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا

ارے سر کا موقع ہے او جانے والے!
چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

ہیں کعبے کے جلوے بھی مانا کہ اچھے
مگر میں مدینے کی عظمت کے صدقے

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

☆

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والےؐ

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والےؐ
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والےؐ

تری جب کہ دید ہوگی جبھی میری عید ہوگی
مرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والےؐ

مجھے سب ستا رہے ہیں میرا دل دکھا رہے ہیں
تمہیں حوصلہ بڑھانا مدنی مدینے والےؐ

تو ہے بیکسوں کا یاور اے مرے غریب پرور
ہے سخی تیرا گھرانہ مدنی مدینے والےؐ

تیری فرش پر حکومت تیری عرش پر حکومت
تو شہنشاہ زمانہ مدنی مدینے والےؐ

ملے نزع میں بھی راحت رہوں قبر میں سلامت
تو عذاب سے بچانا مدنی مدینے والےؐ

مری آنے والی نسلیں ترے عشق ہی میں مچلیں
انہیں نیک تم بنانا مدنی مدینے والےؐ

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طورِ سینا

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طورِ سینا
میری آرزو محمد ﷺ میری جستجو مدینہ

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں مری عظمتیں نہ پوچھو
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آ گیا پسینہ

مجھے دشمنو! نہ چھیڑو میرا ہے جہاں میں کوئی
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ

میں مریض مصطفیٰ ﷺ ہوں مجھے چھیڑو نہ طبیبو!
مری زندگی جو چاہو مجھے لے چلو مدینہ

مرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا "المدد محمد ﷺ" تو ابھر گیا سفینہ

سوا اس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے شکیل دل سے نہ مٹے خیالِ احمد ﷺ
اسی آرزو میں مرنا اسی آرزو میں جینا

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں
فیضانِ محمد ﷺ ہے دن رات مدینے میں

پلکوں پہ سجاؤں گا میں خاک مدینے کی
لے جائیں اگر مجھ کو حالات مدینے میں

کچھ ہار درودوں کے ہیں زاد سفر میرا
لے جاؤں گا اشکوں کی سوغات مدینے میں

عرشی بھی سوالی ہیں فرشی بھی سوالی ہیں
ملتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں

دربار سے کوئی بھی ناکام نہیں پھرتا
سنتے ہیں وہ سائل کی ہر بات مدینے میں

جس ذات کی برکت سے ہے نام ظہوری کا
ہے جلوہ نما ہر سو وہ ذات مدینے میں

☆

جشنِ آمدِ رسول ﷺ اللہ ہی اللہ

جشنِ آمدِ رسول ﷺ اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہؓ کے پھول اللہ ہی اللہ

جبکہ سرکار ﷺ تشریف لانے لگے
حور و غلماں بھی خوشیاں منانے لگے

ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی
مصطفیٰ ﷺ کیا ملے زندگی مل گئی

اے حلیمہؓ تیری گود میں آ گئے
دونوں عالم کے رسول ﷺ اللہ ہی اللہ

چہرہ مصطفیٰ ﷺ جب کہ دیکھا گیا
چھپ گئے تارے اور چاند شرما گیا

آمنہؓ دیکھ کر مسکرانے لگیں
حوا مریم بھی خوشیاں منانے لگیں

آمنہؓ بی بی سب سے یہ کہنے لگیں
دعا ہو گئی قبول اللہ ہی اللہ

شادیانے خوشی کے بجائے گئے
شاد کے نغمے بھی سب کو سنائے گئے

ہر طرف شور صل علی ہو گیا
آج پیدا حبیبِ خدا ﷺ ہو گیا

پھر تو جبرئیل نے بھی یہ اعلان کیا
یہ خدا کے ہیں رسولؐ اللہ ہی اللہ

ان کا سایہ زمین پہ نہ پایا گیا
نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا

ہم کو عابد نبی ﷺ سے بڑا پیار ہے
کیا بھلا میرے آقا ﷺ کا انداز ہے

جس نے رخ پہ ملی وہ شفا پا گیا
شہر طیبہ تری دھول اللہ ہی اللہ

محمد ﷺ کا نہ در ملتا تو دیوانے کہاں جاتے

محمد ﷺ کا نہ در ملتا تو دیوانے کہاں جاتے
لگی دل کی بجھانے کو یہ مستانے کہاں جاتے

اگر نہ مشعل وحدت جہاں میں جلوہ گر ہوتی
تو پھر صدیوں سے آوارہ یہ پروانے کہاں جاتے

غریبوں بے سہاروں کو اگر نہ آسرا ملتا
تو یہ تقدیر کے مارے خدا جانے کہاں جاتے

اگر اپنوں کو ہی لیتے محمد ﷺ ظلِ رحمت میں
تو پھر مایوسیاں لے کر یہ بیگانے کہاں جاتے

اگر روداد غم سنتے نہ حضرت (ﷺ) بے نواؤں کی
تو ہم لے کر غم عصیاں کے افسانے کہاں جاتے

اگر نہ رحمت عالم کے قدموں میں جگہ ملتی
تو پھر ہم اپنے دل کے داغ دکھلانے کہاں جاتے

اگر ہوتے جبینوں پہ نہ سجدوں کے نشان مسلم
تو خادم حشر میں حضرتؐ کے پہچانے کہاں جاتے

یا رسول اللہ ﷺ ترے در کی فضاؤں کو سلام

یا رسول اللہ ﷺ ترے در کی فضاؤں کو سلام
گنبدِ خضری کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طواف روضہ اقدس کریں
مست و بیخود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

شہرِ بطحا کے در و دیوار پر لاکھوں درود
زیرِ سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام

جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام

مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے
کمال خلاق ذات اس کی
جمال ہستی حیات اس کی
بشر نہیں عظمتِ بشر ہے
مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

وہ شرح احکام حق تعالیٰ
وہ خود ہی قانون خود حوالہ
وہ خود ہی قرآن خود ہی قاری
وہ آپ مہتاب ، آپ ہالہ
وہ عکس بھی اور آئینہ بھی
وہ نقطہ بھی، خط بھی، دائرہ بھی
وہ خود نظارہ ہے خود نظر ہے
مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

شعور لایا کتاب لایا
وہ حشر تک کا نصاب لایا
دیا بھی کامل نظام اس نے
اور آپ ہی انقلاب لایا

وہ علم کی اور عمل کی حد بھی
ازل بھی اس کا ہے اور ابد بھی
وہ ہر زمانے کا راہبر ہے
مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

وہ آدمؑ و نوحؑ سے زیادہ
بلند ہمت بلند ارادہ
وہ زہد عیسیٰؑ سے کوسوں آگے
جو سب کی منزل وہ اس کا جادہ
ہر اک پیمبر نہاں ہے اس میں
ہجوم پیغمبراں ہے اس میں
وہ جس طرف ہے خدا ادھر ہے
میرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

بس ایک مشکیزہ اک چٹائی
ذرا سے جَو، ایک چارپائی
بدن پہ کپڑے بھی واجبی سے
نہ خوش لباسی نہ خوش قبائی
یہی ہے کل کائنات جس کی
گنی نہ جائیں صفات جس کی
وہی تو سلطان بحر و بر ہے
مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

جو اپنا دامن لہو سے بھر لے
مصیبتیں اپنی جان پر لے
جو تیغ زن سے لڑے نہتا
جو غالب آ کر بھی صلح کر لے
اسیر دشمن کی چاہ میں بھی
مخالفوں کی نگاہ میں بھی
امیں ہے، صادق ہے، معتبر ہے
مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

جسے شہ شش جہاتؑ دیکھوں
اسے غریبوں کے ساتھ دیکھوں
عنان کون و مکاں جو تھامیں
کدال پر بھی وہ ہاتھ دیکھوں
لگے جو مزدور شاہ ایسا
نہ زر نہ دھن سربراہ ایسا
فلک نشیں کا زمیں پہ گھر ہے
میرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

وہ خلوتوں میں بھی، صف بہ صف بھی
وہ اس طرف بھی وہ اس طرف بھی
محاذ و منبر ٹھکانے اس کے
وہ سر بہ سجدہ بھی، سر بکف بھی

کہیں وہ موتی کہیں ستارہ
وہ جامعیت کا استعارہ
وہ صبح تہذیب کا گجر ہے
مرا پیمبر عظیم تر ہے

☆

اے مدینے کے تاجدارؐ

اے مدینے کے تاجدارؐ تجھے اہل ایماں سلام کہتے ہیں
تیرے عشاق تیرے دیوانے جانِ جاناں سلام کہتے ہیں

تیری فرقت میں بے قرار ہیں جو، ہجر طیبہ میں دل فگار ہیں جو
وہ طلب گار دید رو رو کر، اے مری جاں سلام کہتے ہیں

جن کو دنیا کے غم ستاتے ہیں، ٹھوکریں دربدر جو کھاتے ہیں
غم نصیبوں کے چارہ گر، تم کو وہ پریشاں سلام کہتے ہیں

عشق سرور ﷺ میں جو تڑپتے ہیں، حاضری کے لئے ترستے ہیں
اذن طیبہ کی آس میں آقا ﷺ وہ پر ارماں سلام کہتے ہیں

تیرے روضے کی جالیوں کے قریں، ساری دنیا سے میرے سرور دیںؐ
کتنے خوش بخت روز آ آ کر تیرے مہماں سلام کہتے ہیں

دور دنیا کے رنج و غم کر دو اور سینے میں اپنا غم بھر دو
سب کو چشمان تر عطا کردو جو مسلماں سلام کہتے ہیں

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہی تو ہو

سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ تمہی تو ہو

جلتے ہیں جبرائیلؑ کے پر جس مقام پر
اس کی حقیقتوں کے شناسا تمہی تو ہو

جو ماسوا کی حد سے بھی آگے گزر گیا
اے رہ نوردِ جادہ اسریٰ! تمہی تو ہو

اٹھ اٹھ کے لے رہا ہے جو پہلو میں چٹکیاں
وہ درد دل میں کر گئے پیدا، تمہی تو ہو

دنیا میں رحمت دو جہاں اور کون ہے
جس کی نظیر ، وہ تنہا تمہی تو ہو

گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے
اے تاجدار یثرب و بطحا تمہی تو ہو

☆

خسروی اچھی لگی، نہ سروری اچھی لگی

خسروی اچھی لگی، نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی، بے کیف تھی
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کہیں بھی، در نبی ﷺ کو چھوڑ کر
مجھ کو کوئے مصطفیٰ ﷺ کی چاکری اچھی لگی

والہانہ ہو گئے جو تیرے قدموں پر نثار
حق تعالیٰ کو ادا ان کی بڑی اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہ سرور کونینؐ پر
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی

رکھ دیے سرکار ﷺ کے قدموں پہ سلطانوں نے سر
سرورِؐ کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

مہر و ماہ کی روشنی، مانا کہ اچھی ہے مگر
سبز گنبد کی مجھے تو روشنی اچھی لگی

محبوب ﷺ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں

محبوب ﷺ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
جاتے ہیں وہی جن کو سرکار ﷺ بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد، قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم ﷺ کا میلاد مناتے ہیں

بیمارو ذرا جانا دربارِ محمد ﷺ میں
وہ جام شفا اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں

جس کا بھری دنیا میں کوئی نہیں والی
اس کو بھی میرے آقا ﷺ سینے سے لگاتے ہیں

اس آس پہ جیتا ہوں کہہ دے کوئی آ کر یہ
چل تجھ کو مدینے میں سرکار ﷺ بلاتے ہیں

آقا ﷺ کی ثناء خوانی دراصل عبادت ہے
ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں

اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی ﷺ سرور
یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار ﷺ کا کھاتے ہیں

شاہِ مدینہ، شاہِ مدینہ

شاہِ مدینہ ، شاہِ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی
شاہِ مدینہ ، شاہِ مدینہ

جلوے ہیں سارے تیرے ہی دم سے
آباد ہے عالم، تیرے ہی کرم سے
باقی ہر اک شے نقلی ، خیالی
سارے نبی ، تیرے در کے سوالی

شاہِ مدینہ ، شاہِ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

تیرے لئے ہی دنیا بنی ہے
نیلے فلک کی چادر تنی ہے
تو اگر نہ ہوتا ، دنیا تھی خالی
سارے نبی، تیرے در کے سوالی

شاہِ مدینہ، شاہِ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

تو نے جہاں کی محفل سجائی
تاریکیوں میں شمع جلائی
کندھے پہ تیرے کملی ہے کالی
سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہِ مدینہ ، شاہِ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

مذہب ہے تیرا سب کی بھلائی
مسلک ہے تیرا ، مشکل کشائی
دیکھ اپنی امت کی خستہ حالی
سارے نبی ، تیرے در کے سوالی

شاہِ مدینہ ، شاہِ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

ہے نور تیرا شمس و قمر میں
تیرے لبوں کی لالی سحر میں

پھولوں نے تیری خوشبو چرا لی
سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہِؐ مدینہ ، شاہِؐ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

☆

میں سو جاؤں یا مصطفیٰؐ کہتے کہتے

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِ علیٰ کہتے کہتے

جو اٹھوں تو کہتا اٹھوں یا محمدؐ
جو بیٹھوں تو صلِ علیٰ کہتے کہتے

کٹے عمر یا مصطفیٰ کہتے کہتے
قضا آئے صلِ علیٰ کہتے کہتے

جئیں مصطفیٰ مصطفیٰ کہتے کہتے
مریں ہم تو صلِ علیٰ کہتے کہتے

اک آئینہ حق نما بن گیا دل
ترے حسن کو حق نما کہتے کہتے

وہ کہہ دیتے اک بار حافظ کو اچھا
برا کہنے والے برا کہتے کہتے

☆

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

وقت لائے خدا، جائیں دربار پہ
اور کھڑے ہو کے روضہ سرکار پہ
پیش مل کے کریں ہم درود و سلام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

وہی حسنی حسینی چمن کے ہیں پھول
نور مولا علیؑ جان زہرا بتولؑ
جس کے نانا رسول خدا ذی مقام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

لامکاں کے بنے ہیں وہی تو مکیں
جن کی نعلیں کو چومیں عرش بریں
جو خدا سے ہوئے عرش پر ہمکلام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

شاہ کونین وہ روح دارین وہ
فخر حسنین وہ غوث ثقلین وہ
جس کے در کا ہے حافظ بھی ادنیٰ غلام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے نبی جی کا نام
میٹھا میٹھا ہے میرے سیدی کا نام
میٹھا میٹھا ہے میرے مرشدی کا نام
میٹھا میٹھا ہے میرے آقا کا نام
میٹھا میٹھا ہے میرے مدنی کا نام
میٹھا میٹھا ہے میرے مصطفیٰ ﷺ کا نام
میٹھا میٹھا ہے میرے پیارے کا نام

☆

بزم کونین سجانے کے لئے آپؐ آئے

بزم کونین سجانے کے لئے آپؐ آئے
شمع توحید جلانے کے لئے آپؐ آئے

ایک پیغام، جو ہر دل میں اُجالا کردے
ساری دنیا کو سنانے کے لئے آپؐ آئے

ایک مدت سے بھٹکے ہوئے انسانوں کو
ایک مرکز پہ بلانے کے لئے آپؐ آئے

ناخدا بن کے اُبلتے ہوئے طوفانوں میں
کشتیاں پار لگانے کے لئے آپؐ آئے

قافلہ والے تھک جائیں نہ منزل سے کہیں
دور تک راہ دکھانے کے لئے آپؐ آئے

چشم بیدار کو اسرار خدائی بخشے
سونے والوں کو جگانے کے لئے آپؐ آئے

منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے

منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے ، کتنی ملی خیرات نہ پوچھو
ان کا کرم پھر ان کا کرم ہے ان کے کرم کی بات نہ پوچھو

عشقِ نبی ﷺ کونین کی دولت! عشقِ نبی ﷺ بخشش کی ضمانت
اس سے بڑھ کر دست طلب میں ہے بھی کوئی سوغات نہ پوچھو

رشک جناں طیبہ کی گلیاں، ہر ذرہ فردوس بداماں
چاروں طرف انوار کا عالم ، رحمت کی برسات نہ پوچھو

ظاہر میں تسکین دل و جاں ، باطن میں معراج دل و جاں ﷺ
نامِ نبی ﷺ پھر نامِ نبی ﷺ ہے نامِ نبی ﷺ کی بات نہ پوچھو

تاجِ شفاعت سر پر پہنے حشر کا دولہا آ پہنچا ہے
آنکھیں کھولو، غور سے دیکھو، کس کی ہے بارات نہ پوچھو

میں کیا اور کیا میری حقیقت سب کچھ ہے سرکار کی نسبت
میں تو برا ہوں لیکن میری لاج ہے کس کے ہاتھ نہ پوچھو

خالد میں صرف اتنا کہوں گا جاگ اٹھا اشکوں کا مقدر
یادِ نبی ﷺ میں روتے روتے کیسی کٹی ہے رات نہ پوچھو

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

اُتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

مسِ خام کو جس نے کندن بنایا
کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا

عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا

رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا
اِدھر سے اُدھر پھر گیا رخ ہوا کا

☆

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی
نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے

چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں
کون جلوہ نما آج کی رات ہے

عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے
ہے وہ بدبخت جو آج محروم ہے

پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے
ہم پہ لطف خدا آج کی رات ہے

مومنو! آج گنج سخا لوٹ لو
لوٹ لو اے مریضو! شفا لوٹ لو

عاصیو! رحمتِ مصطفیٰ ﷺ لوٹ لو
بابِ رحمت کھلا آج کی رات ہے

ابرِ رحمت ہیں محفل پہ چھائے ہوئے
آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے

مانگ لو مانگ لو چشمِ تر مانگ لو
دردِ دل اور حسنِ نظر مانگ لو

کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو
مانگنے کا مزا آج کی رات ہے

اس طرف نور ہے اس طرف نور ہے
سارا عالم مسرت سے معمور ہے

جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے
مہک اٹھی فضا آج کی رات ہے

وقت لائے خدا سب مدینے چلیں
لوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں

سب کے منزل کی جانب سفینے چلیں
میری صائم دعا آج کی رات ہے

☆

مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہار شفاعت پہ لاکھوں سلام
شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہء بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
وصف جس کا ہے آئینہ حق نما
اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
جس کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پہ درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحیء خدا
چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام
وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام
خلق کے داد رس، سب کے فریاد رس
کہف روز مصیبت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام
فتح باب نبوت پہ بے حد درود
ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام
موج بحرِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام
کل جہاں مِلک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام
بھینی بھینی مہک پر مہکتا درود
پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے کھنچی گردنیں جھک گئیں
اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام
ان کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں درود
ان کے اصحاب و عِترت پہ لاکھوں سلام
جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے
اس ردائے نزہت پہ لاکھوں سلام
سیدہ زہراؓ، طیبہؓ، طاہرہؓ
جانِ احمد ﷺ کی راحت پہ لاکھوں سلام
وہ حسنِ مجتبیٰ سید الانبیاء
راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام

جان نثارانِ بدر و احد پر درود
حق گزارانِ بیعت پہ لاکھوں سلام

وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
ان مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام
ترجمانِ نبی ﷺ ہم زبانِ نبی ﷺ
جانِ شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام
یعنی عثمان صاحب قمیص ہدیٰ
حلہ پوش شہادت پہ لاکھوں سلام
جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام
شافعی، مالک، احمد، امام حنیف
چار باغِ امامت پہ لاکھوں سلام
کاملانِ طریقت پہ کامل درود
حاملانِ شریعت پہ لاکھوں سلام
انبیاء تہ کریں زانو اس کے حضور
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا!
بندۂ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں درود
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

کاش! محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کہ قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

☆

حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے

حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے
جو یادِ مصطفیٰؐ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

زباں پر شکوہ رنج و الم لایا نہیں کرتے
نبیؐ کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے

یہ دربارِ محمد ﷺ ہے یہاں ملتا ہے بے مانگے
ارے ناداں یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے

ارے او ناسمجھ قربان ہو جا ان کے روضے پر
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے

یہ دربار رسالت ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے

محمد مصطفیٰ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں
جو بن پانی کے تر رہتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے

جو ان کے دامنِ اقدس سے وابستہ ہیں اے حامد
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

بھر دو جھولی مری یا محمد ﷺ

بھر دو جھولی مری یا محمدؐ لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی
کچھ نواسوں کا صدقہ عطا ہو در پہ آیا ہوں بن کر سوالی

حق سے پائی وہ شانِ کریمی مرحبا دونوں عالم کے والی
اس کی قسمت کا چمکا ستارہ جس پہ نظرِ کرم تم نے ڈالی

زندگی بخش دی بندگی کو آبرو دین حق کی بچا لی
وہ محمدؐ کا پیارا نواسہ جس نے سجدے میں گردن کٹا لی

حشر میں ان کو دیکھیں گے جس دم امتی یہ کہیں گے خوشی سے
آرہے ہیں وہ دیکھو محمدؐ جن کے کاندھے پہ کملی ہے کالی

عاشق مصطفیٰ کی اذاں میں اللہ اللہ کتنا اثر تھا
عرش والے بھی سنتے تھے جس کو کیا اذاں تھی اذاں بلالی

کاش پرنم دیار نبی میں جیتے جی ہو بلاوہ کسی دن
حالِ غم مصطفیٰ کو سناؤں تھام کر ان کے روضے کی جالی

خدا کا ذکر کرے، ذکرِ مصطفیٰ ﷺ نہ کرے

خدا کا ذکر کرے ، ذکرِ مصطفیٰ ﷺ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

درِ رسول ﷺ پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا
کوئی سوال کرے اور وہ عطا نہ کرے

کہا خدا نے ، شفاعت کی بات محشر میں
پہل حبیب کرے ، کوئی دوسرا نہ کرے

مدینے جا کے نکلنا نہ شہر سے باہر
خدانخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے

اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں
تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے

نبی ﷺ کے قدموں پہ جس دم غلام کا سر ہو
قضا سے کہہ دو کہ اک لمحہ بھی قضا نہ کرے

شعورِ نعت بھی ہو اور زباں بھی ہو ادیب
وہ آدمی نہیں جو ان کا حق ادا نہ کرے

مدینے کا سفر ہے اور میں نمدیدہ نمدیدہ

مدینے کا سفر ہے اور میں نمدیدہ نمدیدہ
جبیں افسردہ افسردہ ، قدم لغزیدہ لغزیدہ

چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانب طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ ، بدن لرزیدہ لرزیدہ

کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ

کہاں میں اور کہاں اس روضہ اقدس کا نظارہ
نظر اس سمت اٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ

مدینے جا کے ہم مجھے اقدس کی کرتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ نفس جیدہ جیدہ

بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

وہی اقبال جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراق طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرۂ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب

شوکتِ سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقرِ جنیدؒ و بایزیدؒ تیرا جمال بے نقاب

شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب ، میرا سجود بھی حجاب

تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو ، عشق حضور و اضطراب

☆

آپؐ خیر البشر، آپؐ خیر الوریٰ

آپؐ خیر البشر ، آپؐ خیر الوریٰ
اے رسول ﷺ خدا ! مرحبا مرحبا

آپؐ شمع حرم ، آپؐ شاہ امم
آپؐ ابر کرم ہیں ، خدا کی قسم

آپؐ شمس الضحیٰ آپؐ بدر الدجیٰ
آپؐ صدر العلیٰ ، آپؐ نور الہدیٰ

خاک پا آپؐ کی ، سدرۃ المنتہیٰ
اے رسولِؐ خدا ! مرحبا مرحبا

بن گیا ہے یہی اب وظیفہ میرا
اے رسولِؐ خدا ! مرحبا مرحبا

کیجئے اب عطا دردِ دل کی دوا
اے رسولِؐ خدا ! مرحبا مرحبا

محمد ﷺ کا گر اک سہارا نہ ہوتا

محمد ﷺ کا گر اک سہارا نہ ہوتا
کہیں بے کسوں کا گزارا نہ ہوتا

وہ صلِ علی اک ہمارے ہوئے تو
نہیں تو خدا بھی ہمارا نہ ہوتا

ٹھکانہ نہ ہوتا کہیں عاصیوں کا
انہیں حشر میں جو پکارا نہ ہوتا

اگر آپ ﷺ کی چشم رحمت نہ ہوتی
دو عالم میں کچھ بھی گوارا نہ ہوتا

کسے نعت کہنے کی توفیق ہوتی
اگر ان کا شامل اشارہ نہ ہوتا

نگاہِ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں

نگاہِ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں
لیے ہوئے یہ دل بے قرار ہم بھی ہیں

ہمارے دستِ تمنا کی لاج بھی رکھنا
ترے فقیروں میں اے شہر یار ہم بھی ہیں

تمہاری اک نگاہِ کرم میں سب کچھ ہے
پڑے ہوئے تو سرِ راہ گزار ہم بھی ہیں

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعلِ پاک حضور ﷺ
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

ادھر بھی تو سن اقدس کے دو قدم جلوے
تمہاری راہ میں مشتِ غبار ہم بھی ہیں

ہماری بگڑی بنی ان کے اختیار میں ہے
سپرد انہیں کے ہیں سب کاروبار ہم بھی ہیں

حسن ، ہے جن کی سخاوت کی دھوم عالم میں
انہیں کے تم بھی ہو اک ریزہ خوار ہم بھی ہیں

کس بات کی کمی ہے مولاؑ تیری گلی میں

کس بات کی کمی ہے مولاؑ تری گلی میں
دنیا تری گلی میں ، عقبیٰ تری گلی میں

جامِ سفال اس کا تاجِ شہنشاہی ہے
آجائے بھکاری جو داتا تری گلی میں

دیوانگی پہ میری ہنستے ہیں عقل والے
تیری گلی کا رستہ پوچھا تری گلی میں

سورج تجلیوں کا ہر دم چمک رہا ہے
دیکھا نہیں کسی دن سایہ تیری گلی میں

موت اور حیات میری دونوں ترے لیے ہیں
مرنا تری گلی میں ، جینا تری گلی میں

امجد کو آج تک ہم ادنیٰ سمجھ رہے تھے
لیکن مقام اس کا پایا تری گلی میں

مرا دل اور مری جان مدینے والےؐ

مرا دل اور مری جان مدینے والےؐ
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والےؐ

تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو کہاں میں جاؤں
میرے آقا مرے سلطان مدینے والےؐ

بھر دے بھر دے مرے داتا مری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سروسامان مدینے والےؐ

آڑے آئی ہے تری ذات ہر اک دکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والےؐ

پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والےؐ

سگِ طیبہ مجھے سب کہہ کے پکاریں بیدم
یہی رکھیں مری پہچان مدینے والےؐ

وہ شمع اجالا جس نے کیا

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں

گر ارض و سما کی محفل میں "لولاک لما" کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں، یہ نور نہ ہو سیاروں میں

جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا جو نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں

بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی
ہم مرتبہ ہیں یارانِ نبی، کچھ فرق نہیں ان چاروں میں

وہ جنس نہیں ایمان جسے لے آئیں دکان فلسفہ سے
ڈھونڈے سے ملے گی عاقل کو یہ قرآں کے سپاروں میں

سوئے طیبہ جانے والو! مجھے چھوڑ کر نہ جانا

سوئے طیبہ جانے والو! مجھے چھوڑ کر نہ جانا
میری آنکھوں کو دکھا دو شہ دیں کا آستانہ

ہیں وہ جالیاں سنہری میری حسرتوں کا محور
وہ سنبھالا مجھ کو دیں گے جو ہیں خاص رب کے دلبر

مجھے پہنچ کر مدینہ نہیں لوٹ کر ہے آنا
سوئے طیبہ جانے والو! مجھے چھوڑ کر نہ جانا

در مصطفیٰ ﷺ پہ میری جب حاضری لگے گی
مجھے پھر کرم سے ان کے نئی زندگی ملے گی

میرے لب پہ رات دن ہے شہ بطحا کا ترانہ
سوئے طیبہ جانے والو! مجھے چھوڑ کر نہ جانا

کوئی کل کا ایک پل کا نہیں کچھ بھی بھروسہ
مجھے ہم سفر بنا لو کہیں رہ نہ جاؤں پیاسا

در مصطفیٰ ﷺ ہے عشرت میرا آخری ٹھکانہ
سوئے طیبہ جانے والو! مجھے چھوڑ کر نہ جانا

رسول مجتبیٰ ﷺ کہیے، محمد مصطفیٰ ﷺ کہیے

رسول مجتبیٰ ﷺ کہیے ، محمد مصطفیٰ ﷺ کہیے
خدا کے بعد بس وہ ہیں پھر اس کے بعد کیا کہیے

شریعت کا ہے یہ اصرار ختم الانبیاء کہیے
محبت کا تقاضا ہے کہ محبوبِ خدا کہیے

جب اُنؐ کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش ہو جائے
جب اُنؐ کا نام آئے مرحبا صلِ علیٰ کہیے

مری سرکار کے نقش قدم شمع ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستہ کہیے

محمد ﷺ کی نبوت دائرہ ہے نور وحدت کا
اسی کو ابتدا کہیے اسی کو انتہاء کہیے

غبار راہ طیبہ سرمہ چشم بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاک شفا کہیے

مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
مری آنکھوں کو ماہر چشمہ آب بقا کہیے

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی

سلام اُسؐ پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
سلام اُسؐ پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

سلام اُسؐ پر کہ اسرار محبت جس نے سمجھائے
سلام اُسؐ پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

سلام اُسؐ پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اُسؐ پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں

سلام اُسؐ پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اُسؐ پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا

سلام اُسؐ پر جو اُمت کے لئے راتوں کو روتا تھا
سلام اُسؐ پر جو فرشِ خاک پر جاڑوں میں سوتا تھا

سلام اُسؐ پر کہ جس نے جھولیاں بھر دیں فقیروں کی
سلام اُسؐ پر کہ مشکیں کھول دیں جس نے اسیروں کی

سلام اُس ذات پر جس کے پریشاں حال دیوانے
سنا سکتے ہیں اب بھی خالدؓ و حیدرؓ کے افسانے

درود اُس پر کہ جس کا نام تسکین دل و جاں ہے
درود اُس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآں ہے

درود اُس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں سوتی
درود اُس پر کہ جس کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی

درود اُس پر کہ جو تھا صدر محفل پاکبازوں میں
درود اُس پر کہ جس کا نام لیتے ہیں نمازوں میں

درود اُس پر کہ جو ماہر کی امیدوں کا ملجا ہے
درود اُس پر کہ جس کا دونوں عالم میں سہارا ہے

☆

تم ذاتِ خدا سے نہ جدا ہو نہ خدا ہو

تم ذاتِ خدا سے نہ جدا ہو نہ خدا ہو
اللہ کو معلوم ہے کیا جانئے کیا ہو

یہ کیوں کہوں مجھ کو یہ عطا ہو، یہ عطا ہو
وہ دو کہ ہمیشہ مرے گھر بھر کا بھلا ہو

مٹی نہ ہو برباد پسِ مرگ الٰہی
جب خاک اڑے میری، مدینے کی ہوا ہو

قدرت نے ازل میں یہ لکھا ان کی جبیں پر
جو ان کی رضا ہو ، وہی خالق کی رضا ہو

ہر وقت کرم بندہ نوازی پہ تلا ہے
کچھ کام نہیں اس سے برا ہو کہ بھلا ہو

دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو
سینے پہ تسلی کو ترا ہاتھ دھرا ہو

گر وقتِ اجل سر تری چوکھٹ پہ جھکا ہو
جتنی ہو قضا ایک ہی سجدے میں ادا ہو

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں
فیضانِ محمد ﷺ ہے دن رات مدینے میں

پلکوں پہ سجاؤں گا میں خاک مدینے کی
لے جائیں اگر مجھ کو حالات مدینے میں

کچھ ہار درودوں کے ، ہے زادِ سفر میرا
لے جاؤں گا اشکوں کی سوغات مدینے میں

عرشی بھی سوالی ہیں ، فرشی بھی سوالی ہیں
ملتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں

دربار سے کوئی بھی ناکام نہیں پھرتا
سنتے ہیں وہ سائل کی ہر بات مدینے میں

جس ذات کی برکت سے ہے نام ظہوری کا
ہے جلوہ نما ہر سو وہ ذات مدینے میں

اشک غم دن رات پینا

اشک غم دن رات پینا
اشک غم دن رات پینا
المدینہ چل مدینہ
آج نہیں تو کل مدینہ

در تمہارا پاک کردے میرا یہ خاکی وجود
ہو کرم کہ آ کے پڑھ لوں روبرو تم پر درود
المدینہ چل مدینہ
آج نہیں تو کل مدینہ

جس کو محبوبؐ خدا سے صدق دل سے پیار ہے
اس پہ مولا کا کرم ہے اس کا بیڑہ پار ہے
کیسے ڈوبے گا سفینہ
آج نہیں تو کل مدینہ

المدینہ چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

گر گناہوں پر ہے نادم ہاتھ کو اپنے اٹھا
دے محمد ﷺ کا وسیلہ بخش دے گا رب خطا
پونچھ ماتھے سے پسینہ
آج نہیں تو کل مدینہ

ماہِ رمضان کی فضیلت تو مدینے جا کے دیکھ
اک انوکھا ہی مزا ہے تو مدینے جا کے دیکھ
آخری عشرہ شبینہ
آج نہیں تو کل مدینہ

ہوں شفاعت کا میں طالب اور بخشش کی ادا دو
اب مدینے میں بلا کر دل کی تاریکی مٹا دو
ہو منور میرا سینہ
آج نہیں تو کل مدینہ

تا قیامت دیس میرا یوں ہی پائندہ رہے
اس کا دشمن میرے آقا ﷺ یوں ہی شرمندہ رہے
مدینہ ﷺ شاہِ المدینہ
آج نہیں تو کل مدینہ

☆

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

تم ہی فرش سے عرش تک جانے والے
تم ہی نعمتیں حق سے دلوانے والے

تیرے آگے سب ہاتھ پھیلانے والے
چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
مدینے کے زائر سواری سے اپنی تو جس دم اترنا

مدینے کے زائر ذرا تو سنبھلنا
یہاں تھا میرے مصطفیٰ ﷺ کا گذرنا

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

ہیں کعبے کے جلوے بھی مانا کہ اچھے
مگر میں مدینے کی عظمت کے صدقے

اسے تو ہے نسبت میرے مصطفیٰ ﷺ سے
مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے

غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

کبھی غوث و خواجہ کے نعروں سے الجھے
کبھی اولیاء کے مزاروں سے الجھے

یہ کھا کر نیازیں نیازوں سے الجھے
تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھے

عجب ہیں یہ منکر غرانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تو نے دیکھے ہیں چندرانے والے

اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ

اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

دیتی ہے صدا یہ چشم نم
اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ

جن لوگوں پہ ہے انعام تیرا
ان لوگوں میں لکھ دے نام میرا

محشر میں رہ جائے بھرم
اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ

اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

ہر سال طلب فرما مجھ کو
ہر سال یہ شہر دکھا مجھ کو

ہر سال کروں میں طواف حرم
اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ

اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

ہیبت سے ہر اک دل گم صم ہے
ہر آنکھ ندامت سے نم ہے

ہر چیز پہ ہے اشکوں سے رقم
اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ

اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

میری آنے والی سب نسلیں
تیرے گھر آئیں تیرا در دیکھیں

اسباب ہوں ان کو ایسے بہم
اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ

اللہ نے پہنچایا سرکار ﷺ کے قدموں میں
اللہ نے پہنچایا سرکار ﷺ کے قدموں میں
صد شکر میں پھر آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ دیر سلامی کو ٹھہرایا موجے پر
پھر مجھ کو ادب لایا سرکار ﷺ کے قدموں پر

رد کیسے بھلا ہو گی اب کوئی دعا میری
میں رب کو پکار آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

مجھ جیسا تہی داماں کیا نذر کو لے جاتا
اک نعت سنا آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

ہر سال سلامی کو سرکار ﷺ طلب کیجئے
یہ عرض بھی کر آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ لمحے حضوری کے پائے تو یہ لگتا ہے
اک عمر گزار آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ کہنے سے پہلے ہی پوری ہوئی ہر خواہش
جو سوچا وہی پایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں

غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں
غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے

جو ہو نہ عشق مصطفیٰ ﷺ تو زندگی فضول ہے
غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں

پڑھیں درود آپ ﷺ پر ملی زباں اسی لئے
فدا ہوں اسکے دین پر ہے تن میں جاں اسی لئے

غلامی رسول ﷺ میں بنوت بھی قبول ہے
چل اسکے شہر کی طرف یہ دل اگر اداس ہے

عشق اس کے روضے کی جالیوں کے پاس ہے
خدا کی رحمتوں کا اس جگہ نزول ہے

غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے
غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں

آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے

آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے
سر انؐ کے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے
آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے

گنبد خضریٰ کے سائے میں بیٹھ کے تم تو آئے ہو
اس سائے میں رب کے آگے سجدہ کرنا کیسا ہے

دیوانو آنکھوں سے تمہاری اتنا پوچھ تو لینے دو
وقت دعا روضے پہ ان کے آنسو بہانا کیسا ہے

دل آنکھیں اور روح تمہاری لگتی ہیں سیراب مجھے
در پہ انؐ کے بیٹھ کے آب زم زم پینا کیسا ہے

وقت رخصت دل کو اپنے چھوڑ وہاں تم آئے ہو
یہ بتلاؤ عشرت ان کے در سے بچھڑنا کیسا ہے
آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے

☆

بیڑا محمد ﷺ والا لیندا اے تاریاں

بیڑا محمد ﷺ والا لیندا پیا تاریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں

شالا اوہ دن وی آوے
سوہنا ساہنوں کول بلاوے

رل مل کے ویکھن روضہ اے سیاں ساریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں

آبِ زم زم میں پیواں
اوتھے مراں تے اوتھے جیواں

صدقہ نواسیاں دا سن میریاں زاریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں

میں ڈاڈھی عیباں والی
بڑی اے تیری شان نرالی

موڈھے تے کملی کالی حافظ میں واریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں

کتنی پرنور حسیں ہے بخدا آج کی رات

کتنی پرنور حسیں ہے بخدا آج کی رات
ذرے ذرے کی نرالی ہے ادا آج کی رات

راز کی باتوں کے لائق نہ تھی قاصد کی زباں
اس لئے خود ہی کہا جو بھی کہا آج کی رات

جب انہیں سدرہ سے جاتے ہوئے تنہا پایا
پوچھو جبریلؑ سے سرکار ﷺ کو کیسا پایا

پھول خورشید صبا چاند ستارے شبنم
جس کو پایا درِ محبوب ﷺ کا منگتا پایا

چال بادل نے سکوں بحر نے خوشبو گل نے
جس نے جو پایا ہے سرکار ﷺ کا صدقہ پایا

جب سرِ بزم کبھی نعت سنائی نازش
داد کے روپ میں رحمت کا خزانہ پایا

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے

آقا ﷺ تیری جبکہ دید ہو گی
وہیں میری عید ہو گی

میرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے
مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے

میرے سب عزیز چھوٹے
سبھی یار بھی تو روٹھے

کہیں تم نہ روٹھ جانا
مدنی مدینے والے مجھے در پہ پھر بلانا

میری آنے والی نسلیں
تیرے عشق میں ہی مچلیں

انہیں نیک تم بنانا مدنی مدینے والے
مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے

شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

ہم غلاموں کا رکھنا خدارا بھرم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم
اے شفیع امم للہ کر دو کرم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

تیری یادوں سے معمور سینہ رہے
سامنے میرے ہر دم مدینہ رہے
در پہ بیٹھے رہیں لے کہ ہم چشم نم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم
یا رسول اللہ یا حبیب اللہ (ﷺ)

چھوڑ کر تیرا در کیوں پھروں در بدر
ہاں تیرے گھر سے اچھا نہیں کوئی گھر
ہو تمہی میرا دیں اور میرا بھرم۔
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم
یا رسول اللہ یا حبیب اللہ (ﷺ)

تیری چوکھٹ کے منگتے ہیں جائیں کہاں
اپنی رحمت سے بھر دیجئے یہ جھولیاں
ہم ہیں امید والے کرم ہو کرم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم
یا رسول اللہ یا حبیب اللہ (ﷺ)

یا نبی (ﷺ) اپنی الفت کی سوغات دے
اپنی شایان شاں ہم کو سوغات دے
اس سے مطلب نہیں کہ سوا ہو یا کم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم
یا رسول اللہ یا حبیب اللہ (ﷺ)

میرے ہاتھوں میں کاسہ ہے امید کا
ہوں بھکاری شہا میں تیری دید کا
تو نبی ﷺ محترم میں گدائے حرم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم
یا رسول اللہ یا حبیب اللہ (ﷺ)

حاضری ہو ہماری بھی دربار میں
زندگی ہو بسر ذکر سرکارؐ میں
آتے جاتے رہیں تیری چوکھٹ پہ ہم

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا
بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا

انؐ کے طالب نے جو چاہا پا لیا
انؐ کے صدقے میں جو مانگا مل گیا

فیض رب سے پھر کمی کس بات کی
مل گیا سب کچھ جو طیبہ مل گیا

تیرے در کے ٹکڑے ہیں اور میں غریب
مجھ کو روزی کا ٹھکانہ مل گیا

اے حسن فردوس میں جائیں جناب
ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

☆

دیکھ کے جس کو جی نہیں بھرتا

دیکھ کے جس کو جی نہیں بھرتا شہر مدینہ ایسا ہے
آنکھوں کو جو ٹھنڈک بخشے گنبدِ خضریٰ ایسا ہے

منبر پاک رسول ﷺ بھی دیکھا دیکھا خاص مصلیٰ بھی
حرم شریف کا ہر منظر ہی نظروں میں چھپتا ایسا ہے

ریاض الجنت کی خوشبو سے دل کو بھی مہکایا ہے
مسجد نبوی ﷺ کا من بھاتا ہر اک نقشہ ایسا ہے

ہم مہمان بنے تھے ان ؐ کے عرش پہ جو مہمان ہوئے
کیوں نہ قسمت پر ہوں نازاں جن کا آقا ایسا ہے

واپس آئیں دل نہیں کرتا چھوڑ کے ان ؐ کی چوکھٹ کو
جان بھی دے دیں حافظ در پر دل میں آتا ایسا ہے

☆

ہم کو اپنی طلب سے سوا چاہیئے

ہم کو اپنی طلب سے سوا چاہیے
آپ ﷺ جیسے ہیں ویسی عطا چاہیے

کیوں کہوں یہ عطا وہ عطا چاہیے
تم کو معلوم ہے ہم کو کیا چاہیے

اک قدم بھی نہ ہم چل سکیں گے حضور ﷺ
ہر قدم پر کرم آپ ﷺ کا چاہیے

عشق میں آپ ﷺ کے ہم تڑپتے تو ہیں
ہر تڑپ میں بلالیؓ ادا چاہیے

اور کوئی بھی اپنی تمنا نہیں
اُن کے پیاروں کی پیاری عطا چاہیے

اپنے قدموں کی دھول عطا کیجئے
ہم مریضوں کو آبِ شفا چاہیے

دردِ جامی ملے نعتِ خالد لکھوں
اور اندازِ احمد رضا چاہیے

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے
مقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے

جہاں دونوں عالم ہیں محوِ تمنا
وہاں سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے
محم
محمد ﷺ کی باتیں محمد ﷺ کی سیرت
سنیں اور سنائیں یہ جی چاہتا ہے

مدینے کے آقا ﷺ دو عالم ﷺ کے مولا
تیرے پاس آئیں یہ جی چاہتا ہے

پہنچ جائیں ہاشم جب ہم مدینے
تو خود کو نہ پائیں یہ جی چاہتا ہے

☆

میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں
خدا کب بلائے مجھے اپنے گھر میں
کبھی تو سنے گا دعائیں وہ میری
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

جو لوگوں سے سن سن کر نقشے ہیں کھنچے
حقیقت میں ہوں گے مناظر وہ کیسے
کبھی جا کے دیکھوں خود آنکھوں سے اپنی
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

میرے سامنے ہو وہ کعبہ کی چوکھٹ
وہ رکن یمانی وہ میزان رحمت
میں صحن حرم میں کروں جا کے سجدے
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

خدا نے اتارا جسے آسماں سے
کیا نصیب تھا جس کو پیغمبروں نے

اسی حجراسود کا بوسہ میں لے لوں
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

وہ شہر حرم وہ مدینے کی گلیاں
وہ عرفات کا دن منیٰ کی وہ راتیں
میسر کبھی ہوں مجھے سارے جلوے
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

میرے سامنے ہو وہ گنبد خضریٰ
وہ روضے کی جالی وہ جنت کا گوشہ
کبھی چوم لوں جا کے خاکِ مدینہ
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

نہیں ہے بھروسہ کوئی زندگی کا
اسی کو خبر ہے وہ سب جانتا ہے
بلا لے گا مجھ کو وہ مرنے سے پہلے
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

☆

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِ علیٰ کہتے کہتے
صلِ علیٰ نبینا صلِ علیٰ محمد
صلِ علیٰ شفیعنا صلِ علیٰ محمد

جو اُٹھوں تو کہتا اُٹھوں یا محمد ﷺ
جو بیٹھوں تو صلِ علیٰ کہتے کہتے
میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِ علیٰ کہتے کہتے

کٹے عمر یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
قضا آئے صلِ علیٰ کہتے کہتے
میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِ علیٰ کہتے کہتے

جئیں مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
مریں ہم تو صلِ علیٰ کہتے کہتے
میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِ علیٰ کہتے کہتے

میرے سرکار ﷺ ہر ویلے مدینہ یاد آندا اے

میرے سرکار ﷺ ہر ویلے مدینہ یاد آندا اے
ہے دل نوں پیار ہر ویلے مدینہ یاد آندا اے

محمد آ کھیاں سینے وچ ٹھنڈ پیندی اے سونہہ رب دی
صفت سردار ہر ویلے مدینہ یاد آندا اے

میرے سرکار ہر ویلے مدینہ یاد آندا اے
مدینے دل میں رخ کر کے درود آقا تے پڑھنا واں

ہے دل بے تاب ہر ویلے مدینہ یاد آندا اے
میرے سرکار ہر ویلے مدینہ یاد آندا اے

میں چھڈ آیا واں اپنے دل نوں آقا ﷺ دے قدماں وچ
تیرا دربار ہر ویلے مدینہ یاد آندا اے

میرے سرکار ہر ویلے مدینہ یاد آندے اے
ریاض الجنت دا منظر سنہری جالیاں مینوں

اوہ گلزار ہر ویلے مدینہ یاد آندا اے
میرے سرکار ہر ویلے مدینہ یاد آندا اے

میں سارے روضے دے پرنور جلوے کیویں بھل جاواں
سوہنا دلدار ہر ویلے مدینہ یاد آندا اے

میرے سرکار ہر ویلے مدینہ یاد آندا اے
میرے سرکار ہر ویلے مدینہ یاد آندا اے

☆

جب کیا میں نے وسیلہ شاہؐ کی توقیر کو

جب کیا میں نے وسیلہ شاہؐ کی توقیر کو
چشمِ حیرت سے دعا نے دیکھا ہے تاثیر کو

صاحبؐ ِ قرآن کے دیدار سے بے خود ہوا
سامنے قرآن پا کر، اپنی ہی تفسیر کو

افتخار ِ فخرِ رحمت سے ہوئی وہ اشکبار
جب اماں دامان ِ رحمت میں ملی تقصیر کو

جو یہ کہتا ہے مقدر کا لکھا ٹلتا نہیں
لے کے جائے وہ درِ سرکارؐ پر تقدیر کو

راہی جس میں بھی محمدؐ اور احمدؐ ہو لکھا
بوسہ دیتا ہوں ادب سے جھک کے اس تحریر کو

☆

میں دیکھوں مدینہ تورا دن رات

مورے جی میں ہے کب سے یہ آس
میں دیکھوں مدینہ تورا دن رات

رہوں میں اداس دن رات
میں دیکھوں مدینہ تورا دن رات

بے کل منوا چین نہ پائے
یادِ مدینہ پل پل آئے

چلی آؤں نبی جی ﷺ تورے پاس
میں دیکھوں مدینہ تورا دن رات

اس نگری کا پانی زم زم
وہ مائی زخموں کا مرہم

دکھی جی کو نہ کر اُداس
مورے جی میں ہے کب سے یہ آس

توری ذات جہاں سے عالی
تو ساری اُمت کا والی

ہر اک کا تجھے ہے احساس
میں دیکھوں مدینہ تورا دن رات

پلکوں سے وہ جالیاں چوموں
پڑھوں سلام خوشی سے جھوموں

رہوں بن کے وہاں میں توری داسی
میں دیکھوں مدینہ تورا دن رات

☆

سد لوہُن سرکار مدینے

سد لو ہن سرکار مدینے
آوے اوگن ہار مدینے

جے رب سن لئے میریاں عرضاں
دیواں عمر گزار مدینے

آوے اوگن ہار مدینے
سد لو ہن سرکار مدینے

رب آکھے میں بخش دیاں گا
آ جاون گناہ گار مدینے

آوے اوگن ہار مدینے
سد لو ہن سرکار مدینے

ہر واری مینوں روندیاں چھڈ کے
ٹر جاندے نیں یار مدینے

آوے اوگن ہار مدینے
سد لو ہن سرکار مدینے

ہر ویلے قدماں وچ رہندے
سوہنے دے دو یار مدینے

آوے اوگن ہار مدینے
سد لو ہن سرکار مدینے

جو حب دار بجن سیداں دا
اوہنوں مل دا پیار مدینے ,

آوے اوگن ہار مدینے
سد لو ہن سرکار مدینے

☆

یا نبی ﷺ صبح و شام کیجئے گا

یا نبی ﷺ صبح و شام کیجئے گا
زندگی ان کے نام کیجئے گا

دل دھڑکنے کی بھی نہ آئے صدا
آپ ادب سے سلام کیجئے گا

وہاں الفاظ کام آتے نہیں
آنسوؤں سے کلام کیجئے گا

لمحہ لمحہ کٹے درودوں میں
عمر بھر یہ ہی کام کیجئے گا

یا نبی ﷺ صبح و شام کیجئے گا
زندگی ان کے نام کیجئے گا

☆

بڑی امید ہے سرکار ﷺ

بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کو
مکینِ گنبد خضریٰ کو حالِ دل سنائیں گے

بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے

قسم اللہ کی ہوگا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ تشریف جب لائیں گے

بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے

☆

نور والا آیا ہے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

جب تلک یہ چاند تارے جھلملاتے جائیں گے
تب تلک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے

ان کے عاشق نور کی شمعیں جلاتے جائیں گے
جبکہ حاسد بڑ بڑاتے دل جلاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

نعت محبوب خدا ﷺ سنتے سناتے جائیں گے
یا رسول اللہ ﷺ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

حشر تک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے
مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ کی دھوم مچاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

چار جانب ہم دیئے گھی کے جلاتے جائیں گے
گھر تو گھر سارے محلے کو سجاتے جائیں گے

ہم ربیع النور میں جھنڈے ہرے لہرائیں گے
ساری گلیاں روشنی سے جگمگاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

عید میلادالنبیؐ کی شب چراغاں کر کے ہم
قبر نور مصطفیٰ (ﷺ) سے جگمگاتے جائیں گے

ہم جلوس جشن میلادالنبیؐ میں جھوم کر
راستے بھر مرحبا کی دھوم مچاتے جائیں گے

نور والا آیا نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

تم کرو جشن ولادت کی خوشی میں روشنی
وہ تمہاری گورِ تیرہ جگمگاتے جائیں گے

دو جہاں کے شاہ کی شاہی سواری آ گئی
رحمتوں کے وہ خزانے اب لٹاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

آ رہے ہیں شافع محشر ﷺ اٹھو اے عاصیو
ہم گنہگاروں کو حق سے بخشواتے جائیں گے

ہو گئی صبح بہاراں کیف آور ہے سماں
خوش نصیبوں کو وہ اب جلوہ دکھاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

صبح صادق ہوگئی سب آمنہؓ کے گھر چلیں
نور کی برسات ہوئی ہم نہاتے جائیں گے

ذکر میلادِ مبارک کیسے چھوڑیں ہم بھلا
جن کا کھاتے ہیں انہی کے گیت گاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھ کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

منعقد کرتے رہیں گے اجتماعِ ذکر و نعت
دھوم ان کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے

کر لو نیت خوب کوشش کر کے ہم اپنا عمل
"مدنی انعامات" پر ہر دم بڑھاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

کر لو نیت سنتوں کی تربیت کے واسطے
قافلوں میں ہم سفر کرتے کراتے جائیں گے

خوب برسیں گی جنازے پر خدا کی رحمتیں
قبر تک سرکار ﷺ کی نعتیں سناتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

حشر میں زیرِ لوائے حمد اے عطار ہم
نعتِ سلطانِ مدینہ ﷺ گنگناتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

صل علیٰ نبینا صل علیٰ محمد
صل علیٰ شفیعنا صل علیٰ محمد

مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

دھوم ان کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے
یا رسول اللہ ﷺ کا نعرہ لگاتے جائیں گے
نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں
قبر میں بھی مصطفیٰ ﷺ کے گیت گاتے جائیں گے
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسان مصطفیٰ ﷺ
کہتے ہیں لوگ مجھ کو ثناء خوانِ مصطفیٰ ﷺ

مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

نعت خوانی کا مزہ نس نس میں ایسا چھا گیا
قبر میں بھی گیت عبید ہم مصطفیٰ ﷺ کے گائیں گے
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام آ گیا ہے
تیرا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آ گیا
جسے پی کے شیخ سعدی بلغ العلیٰ پکارے
میرے دستِ ناتواں میں وہی جام آ گیا
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

جتنا دیا سرکار ﷺ نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں ایسی بات نہیں
تو بھی وہیں پر جا اس در پر سب کی بگڑی بنتی ہے
اک تیری تقدیر جگانا ان کے لئے کچھ بات نہیں
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اس گرد سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی
اے رضا خود صاحب قرآں ہے مداح حضور
تجھ سے پھر ممکن ہے کب مدحت رسول اللہ ﷺ
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

غم نہیں چھوڑ دے یہ سارا زمانہ مجھ کو
میرے آقا تو ہیں سینے سے لگانے کے لئے
بخش دی نعت کی دولت میرے آقا نے مجھے
کتنا پیارا ہے وسیلہ سرکار کو پانے کے لئے

مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

سینے میں بھرا ہے تیری نعتوں کا خزانہ
عالم میں لٹاتا ہوں کمائی تیرے در کی
صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی
جنہیں سن کے دل شاد ہوتا رہے گا
خدا اہلِ سنت کو آباد رکھے
محمد ﷺ کا میلاد ہوتا رہے گا
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

آواز عبید تیری بہ فیضان نعت ہی
سینوں میں عاشقانِ نبی ﷺ کے اتر گئی
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہوگا

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہوگا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہوگا

گنہگار پہ جب لطف آپ کا ہوگا
کیے بغیر کام بن گیا ہوگا

خدا کا لطف ہوا ہوگا دستگیر ضرور
جو گرتے گرتے تیرا نام لیا ہوگا

دکھائی جائے گی محشر میں شانِ محبوبی ﷺ
کہ آپ ﷺ ہی کی خوشی آپ ﷺ کا کہا ہوگا

کسی طرف سے صدا آئے گی حضور ﷺ آؤ
نہیں تو دم میں غریبوں کا فیصلہ ہوگا

کسی کے پلہ پہ ہوں گے بہ وقتِ وزنِ عمل
کوئی امید سے منہ ان کا تک رہا ہوگا

کوئی کہے گا دہائی ہے یا رسول اللہ ﷺ
تو کوئی تھام کے دامن مچل گیا ہوگا

خدا کے واسطے جلد ان سے عرض حال کرو
کسے خبر ہے کہ دم بھر میں ہائے! کیا ہوگا

پکڑ کے ہاتھ کوئی حال دل سنائے گا
تو رو کے قدموں سے کوئی لپٹ گیا ہوگا

زبان سوکھی دکھا کر کوئی لب کوثر
جناب پاکﷺ کے قدموں پہ گر گیا ہوگا

کوئی قریب ترازو کوئی سرِ کوثر
کوئی صراط پر ان کو پکارتا ہوگا

یہ بے قرار کرے گی صدا غریبوں کی
مقدس آنکھوں سے تارا شک کا بندھا ہوگا

ہزار جان فدا نرم نرم پاؤں سے
پکار سن کے اسیروں کی دوڑتا ہوگا

عزیز بچہ کو ماں جس طرح تلاش کرے
خدا گواہ یہی حال آپ ﷺ کا ہوگا

کہیں گے اور نبی اذھبوا الی غیری
میرے حضور ﷺ کے لب پر انا لھا ہوگا

غلام ان کی عنایت سے چین میں ہوں گے
عدو حضور ﷺ کا آفت میں مبتلا ہوگا

☆

میراں ولیوں کے امام

میراں ولیوں کے امام دے دو پنجتن کے نام
میں نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے

کردو نظر کرم سرکار اپنے منگتوں پہ اک بار
میں نے آس ہے لگائی بڑی دیر سے

دل کی کلی میں آج کھلی ہے
آپ آئے ہیں خبر ملی ہے

ذرا دھیرے دھیرے آؤ للہ کرم فرماؤ
میں نے محفل ہے سجائی بڑی دیر سے

قلب و نظر میں نور سمایا
ایک سرور سا ذہن پہ چھایا

جب میراں لگے پلانے میرے ہوش لگے ٹھکانے
ایسی پی ہے میں نے مئے دستگیر سے

تم جو بناؤ بات بنے گی
دونوں جہاں میں لاج رہے گی

بے پایاں نظریہ [illegible] منگتا [illegible] ہے
بھر دو کاسہ میرا [illegible] خیر سے

ذرا جلوہ ہمیں دکھا دو میرے دل کی کلی کھلا دو
میں نے پپنا ہے سنائی بڑی دیر سے

مشکل جب بھی سر پہ آئی
تیری رحمت آڑے آئی

جب میں نے تمہیں پکارا کام آیا تیرا سہارا
چلتا عاصی کا گزارا تیری خیر سے

☆

فراقِ مدینہ میں دل رو رہا ہے

فراق مدینہ میں دل رو رہا ہے
جگر ٹکرے ٹکرے ہوا جا رہا ہے

چھڑا کر مدینہ میرا چین چھینا
تا[illegible] [illegible] غلام تجھے سا ملا ہے

میری آنکھ سے چھینا طیبہ کا منظر
یہ کس بات کا تو نے بدلہ لیا ہے

دکھایا ہے دن یہ مقدر نے مجھ کو
نہ شکوہ کسی سے نہ کوئی گلہ ہے

میرے دل کے ارماں رہے دل ہی دل میں
یہی غم میرے دل کو تڑپا رہا ہے

سکوں تھا مجھے کوچہ مصطفیٰ ﷺ میں
وطن میں میرا سب سکوں لٹ گیا ہے

نہ دنیا کی فکریں نہ غم تھا وہاں پر
یہاں آ کے دل آفتوں میں پھنسا ہے

ہ

میں لفظوں میں کیسے بتا دوں کسی کو
کہ کیا کیا مجھے آج یاد آ رہا ہے

پہاڑوں کی دلکش قطاروں کے جلوے
وہ منظر مجھے آج یاد آ رہا ہے

انہیں چومنا ہاتھ لہرا کر پیہم
وہ لمحہ مجھے آج یاد آ رہا ہے

عقیدت سے خاک مدینہ اٹھا کر
اسے چومنا آج یاد آ رہا ہے

کبھی چلتے چلتے اٹھا کر تنکے
سجا لینا داڑھی میں یاد آ رہا ہے

کبھی دید سرور کی حسرت میں منبر
کو تکنا وہ چھپ چھپ کر یاد آ رہا ہے

حسین و پیاری وہ جنت کی کیاری
وہاں بیٹھنا آج یاد آ رہا ہے

کبھی دیکھ کر سبز گنبد کا منظر
جھکانا نظر آج یاد آرہا ہے

کبھی حاضری کے لئے گھر سے چل کر
کھڑے ہونا قدموں میں یاد آرہا ہے

لجاتے ہوئے جرم و عصیاں پہ اپنے
بہانا وہ اشکوں کا یاد آ رہا ہے

کبھی روتے روتے کبھی دل ہی دل میں
سنانا انہیں حال یاد آرہا ہے

مدینے سے میں دور آ کر پڑا ہوں
یہ جینا بھی کیا کوئی جینا بھلا ہے

بچھڑ کر عبید رضا تیرے در سے
پریشان ہے خوار ہے غمزدہ ہے

بلا لو عبید رضا کو بلا لو
اگرچہ نکما ہے مگر وہ تیرا ہے

☆

اے کوئے محبوبؐ کے مسافر

اے کوئے محبوبؐ کے مسافر
ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

جو دل میں اتریں حسین مناظر
ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

نظر میں ہو جب کہ سبز گنبد
ہو جب تصور میں روح احمدؐ
مچل مچل کر تڑپ کے زائر
ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

ولادتِ مصطفیٰ ﷺ کی جاء پر
تمہارے عشاق کہنا جا کر
مچلتے ہیں سب تمہاری خاطر
ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

کرم جو ان کا ہو تم پہ زائر
ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

بہا کے عشق کے یہ جواہر
ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

یہ دور دوری ہو بس حضوری
تمنا ہو یہ ہماری پوری
جو بھیجنا تم سلام آخر
ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

ذرا سے دانے انہیں کھلا کر
ذرا سا پانی انہیں پلا کر
جو سامنے ہو حرم کے طائر
ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

نہ کھائے ٹھوکر تیرا اجاگر
پڑا رہے بس یہ تیرے در پر
ہو بالمقابل وہ جالیاں پھر
ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

☆

عشق میں تیرے کبھی کاش پگھل کر دیکھو

عشق میں تیرے کبھی کاش پگھل کر دیکھو
تیری سیرت تیرے کردار میں ڈھل کر دیکھو

عین ممکن ہے کہ سرکار (ﷺ) چلے آئیں ابھی
کچھ تڑپنے کی ادا کو بدل کر دیکھو

یہی سنتے ہیں کہ ذروں میں چھپے ہیں خورشید
اپنی آنکھوں سے وہاں خود کبھی چل کر دیکھو

سر میں سودا ہے یہی دیکھوں مدینے کی بہار
دور ہو جائے آزار زیست کا چل کر دیکھو

سر سے پاؤں تک میں بنوں آنکھ شہا! دید کے وقت
اس طرح باغ مدینہ میں یوں چل کر دیکھو

روتے بلکتے میں گروں قدموں پہ
تیرے قدموں میں ذرا بھی مچل کر دیکھو

وجہ تخلیق دو عالم کے اجاگر جلوے
کبھی خوابوں کے دریچوں سے نکل کر دیکھو

میٹھا مدینہ دور ہے جانا ضرور ہے

میٹھا مدینہ دور ہے جانا ضرور ہے
جانا ہمیں ضرور ہے جانا ضرور ہے

راہِ مدینہ کا تو ہر کانٹا بھی پھول ہے
دیوانہ باشعور ہے جانا ضرور ہے

ہوتا ہے سخت امتحاں الفت کی راہ میں
آتا ہے مگر سرور ہے جانا ضرور ہے

عشق رسول ﷺ دیکھئے حبشی بلالؓ کا
زخموں سے چور چور ہے جانا ضرور ہے

پرخار راہ پاؤں میں چھالے بھی پڑ گئے
اس میں بھی تو سرور ہے جانا ضرور ہے

ہمت جواب دے گئی، سرکار ﷺ !المدد
زائر تھکن سے چور ہے جانا ضرور ہے

ہے دھوپ بھی کڑی اور لگی پیاس بھی بڑی
پانی کا چشمہ دور ہے جانا ضرور ہے

دیوانو! شرماؤ نہ تم دیوانگی میں کہ
یہ نفس کا غرور ہے جانا ضرور ہے

کیوں تھک گئے، پلٹ گئے، ہمت گئے کیوں ہار!
بندوں ہی کا قصور ہے جانا ضرور ہے

تجھ کو ڈراتی ہیں سفر کی جو صعوبتیں
یہ نفس کا فتور ہے جانا ضرور ہے

عشاق کو تو ملتی ہے غم میں بھی راحت اور
آتا بڑا سرور ہے جانا ضرور ہے

سرکار ﷺ کا مدینہ یقیناً بلاشبہ
قلب و نظر کا نور ہے جانا ضرور ہے

منظر حسین و دلربا ان ﷺ کے دیار کا
ہاں دیکھنا ضرور ہے جانا ضرور ہے

دیکھوں گا جا کے گنبد خضرا کی میں بہار
روضہ وطن سے دور ہے جانا ضرور ہے

محراب و منبر آقا ﷺ کے ڈوبے ہیں نور میں
جالی بھی نور نور ہے جانا ضرور ہے

چادر تنی ہے گنبد خضرا پہ نور کی
مینار نور نور ہے جانا ضرور ہے

پر نور ہر پہاڑ تو طیبہ کی خاک کا
ہر ذرہ رشک طور ہے جانا ضرور ہے

شاہ و گدا فقیر و غنی ہر کسی کا سر
خم آپ ﷺ کے حضور ہے جانا ضرور ہے

بہتر اسی برس ہو تو جلدی بلایئے
یہ التجا حضور ﷺ ہے جانا ضرور ہے

مرضی تمہاری تم سنو مت سنو مگر
اپنی تو رٹ حضو ﷺ ہے جانا ضرور ہے

عطار قافلہ تو گیا تم بھی اٹھ چلو
منزل اگرچہ دور ہے جانا ضرور ہے

کھلا ہے سبھی کے لئے بابِ رحمت

کھلا ہے سبھی کے لئے باب رحمت
وہاں کوئی رتبے میں ادنیٰ نہ عالی

مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی
قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی

میں پہلے پہل جب مدینے گیا تھا
تو تھی دل کی حالت تڑپ جانے والی

وہ دربار سچ مچ میرے سامنے تھا
ابھی تک تصور تھا جس کا خیالی

جو اک ہاتھ سے دل کو تھامے ہوئے تھا
تو تھی دوسرے ہاتھ روضہ کی جالی

دعا کے لئے ہاتھ اٹھتے تو کیسے
نہ یہ ہاتھ خالی نہ وہ ہاتھ خالی

دھنی اپنی قسمت کا ہے تو وہی ہے
دیار نبی ﷺ جس نے آنکھوں سے دیکھا

مقدر ہے سچا مقدر اسی کا
نگاہ کرم جس پہ آقا ﷺ نے ڈالی

میں توصیف سرکار ﷺ کر تو رہا ہوں
مگر اپنی اوقات سے باخبر ہوں

میں بس ایک ادنیٰ ثناء خواں ہوں ان کا
کہاں میں کہاں نعتِ اقبالِ عالی

☆

ایسا لگتا ہے مدینے جلد وہ (ﷺ) بلوائیں گے

ایسا لگتا ہے مدینے جلد وہ ﷺ بلوائیں گے
جائیں گے جا کر انہیں ﷺ زخم جگر دکھلائیں گے

وہ ﷺ اگر چاہیں گے تو ایسی نظر فرمائیں گے
خوب روئیں گے پچھاڑوں پر پچھاڑیں کھائیں گے

موت اب تو گنبد خضرا کے سائے میں ملے!
کب تک آقا ﷺ در بدر کی ٹھوکریں ہم کھائیں گے

اے خوشا تقدیر سے گر ہم کو منظوری ملی!
رکھ کے سر دہلیز پر سرکار ﷺ کی مرجائیں گے

روتے روتے گر پڑیں گے ان کے قدموں میں وہاں
روزِ محشر، شافع محشر ﷺ نظر جب آئیں گے

خلد میں ہوگا ہمارا داخلہ اس شان سے
یارسول اللہ ﷺ کے نعرے لگاتے جائیں گے

حشر میں کیسے سنبھالوں گا میں اپنے آپ کو
آ میرے عطار آ! جب وہاں فرمائیں گے

ہائے اب کی بار بھی عطار جو زندہ بچے
پھر مدینے سے لاہور روتے آئیں گے

☆

ہو کرم سرکار ﷺ اب تو ہو گئے غم بے شمار

ہو کرم سرکار ﷺ اب تو ہو گئے غم بے شمار
جان و دل تم پہ فدا اے دو جہاں کے تاجدار

میں اکیلا اور مسائل زندگی کے بے شمار
آپ ہی کچھ کیجئے نہ اے شہِ عالی وقار ﷺ

جا رہا ہے قافلہ طیبہ نگر روتا ہوا
میں رہا جاتا ہوں تنہا اے حبیبِ کردگار ﷺ

یا رسول اللہ ﷺ! سن لیجئے میری فریاد کو
کون ہے جو کہ سنے تیرے سوا میری پکار

حال پہ میرے کرم کی اک نظر فرمایئے
دل میرا غمگین ہے اے غمزدوں کے غمگسار

کاش مل جاتی سعادت عمرے کی رمضان میں
روتے روتے گردِ کعبہ پھرتا میں پروانہ وار

یاد آتا ہے طوافِ خانہء کعبہ مجھے
اور لپٹنا ملتزم سے والہانہ بار بار

حجرِ اسود دیکھ کر ملتی نظر کو تازگی
چین پاتا دیکھ کر دل مستجاب و مستجار

یاخدا(عزوجل)دکھلا حطیم پاک میزاب ومقام
اور صفا مروہ مجھے بہر رسولِ ذی وقار ﷺ

قافلے والو سنو یاد آئے تو میرا سلام
عرض کرنا روتے روتے ہو سکے تو بار بار

گنبدِ خضرا کے جلوے اور وہ افطاریاں
یاد آتی ہے بہت رمضانِ طیبہ کی بہار

جلد پھر تم لو بلا اور سبز گنبد دو دکھا
حاضری کی آرزو نے کردیا پھر بے قرار

چوم کر خاک مدینہ جھومتا پھرتا تھا میں
یاد آتے ہیں مدینے کے مجھے لیل و نہار

چومتا نظروں سے نورانی میناروں کو وہاں
اور کبھی میں چوم لیتا جھوم کر طیبہ کے خار

آہ! قسمت نے دیا نہ ساتھ میرا اس برس
دیکھ لیتا کاش! محراب و منبر کی بہار

جو غمِ فرقت میں روئے یاالٰہی (عزوجل) پھوٹ کر
آنکھ ایسی کر عطا مجھ کو میرے پروردگار

غم زدہ یوں نہ ہوتا عبید قادری
اس برس بھی دیکھتا گر سبز گنبد کی بہار

☆

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

جب آ گئی ہیں جوشِ رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے
اب تو غنی ﷺ کے در پر بستر جما دیئے ہیں

اللہ عزوجل کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفےٰ (ﷺ) نے دریا بہا دیئے ہیں

میرے کریم ﷺ سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دربے بہا دیئے ہیں

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آ گئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

بھیک عطا اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) محتشم ہو

بھیک عطا اے نبیؐ محتشم ہو
میرے آقاؐ نگاہِ کرم ہو
دید کا طلبگار آقاؐ ہوں اگرچہ گنہگار آقاؐ
اک جھلک اپنی سرکارؐ آقاؐ لب دکھا دو تاں اک بل

آقاؐ اس گنہگار پر بھی کرم ہو ، میرے آقاؐ نگاہ کرم ہو
ہے یقیں عرض میری سنو گے لاج لجپال میری رکھو گے

رحمتیں خاص اپنی کرو گے آج دامن میرا بھی بھرو گے
یا نبیؐ تاجدار حرم ہو، میرے آقاؐ نگاہ کرم ہو

رب(عزوجل) نے سب کچھ تجھے دے دیا ہے
سب خزانوں کا مالک تجھی کو کیا ہے

جس کسی کو ملا جو ہے میرے داتا تیری ہی عطا ہے
سب بھکاری ، فقط شاہؐ تم ہو، میرے، آقاؐ نگاہ کرم ہو

چھوٹ جائے گناہوں کی عادت
رب(عزوجل) کی دل سے کروں میں عبادت

ایسی کردے نظر عنایت بس تیرے غم میں ماہِ رسالت
دل تڑپتا رہے آنکھ نم ہو، میرے آقا نگاہ کرم ہو

ہے تمنا میری میرے دلبر دیکھ لوں کاش ہر سال آ کر
تیری مسجد کے محراب و منبر اور روضہ کا پرکیف منظر

پھر یہاں حال بچشم نم ہو میرے آقا نگاہ کرم ہو
یاد آتا ہے مجھ کو وہ منظر جب چلا تھا مدینے سے دلبر

مضطرب قلب تھا آنکھ تھی تر اس گھڑی عرض یہ تھی زباں پر
بار بار آؤں ایسا کرم ہو، میرے آقا نگاہ کرم ہو

عرض کرتا عبید رضا ہے، تیرے در کا یہ ادنیٰ گدا ہے
مشکلوں میں شہا یہ گھرا ہے اس کو کافی تیرا آسرا ہے

☆

اچانک دشمنوں نے کی چڑھائی
یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

اچانک دشمنوں نے کی چڑھائی یا رسول اللہؐ
شہید دو ہو گئے اسلامی بھائی یا رسول اللہؐ

مرا دشمن تو مجھ کو ختم کرنے آ ہی پہنچا تھا
میں قربان تم نے میری جاں بچائی یا رسول اللہؐ

شہید دعوت اسلامی سجاد و احد آقاؐ
رہیں جنت میں یکجا دونوں بھائی یا رسول اللہؐ

یہی ہے جرم میرا سنتوں کا ادنیٰ خادم ہوں
ہے میں نے سنتوں سے لو لگائی یا رسول اللہؐ

بہرصورت مجھے مرنا پڑے گا، پر سعادت ہے
شہادت راہ سنت میں جو پائی یا رسول اللہؐ

حقوق اپنے کیے ہیں درگزر دشمن کو بھی سارے
اگرچہ مجھ پہ گولی ہو چلائی یا رسول اللہؐ

ہدایت دشمنوں کو یا نبی ﷺ ایسی عطا کر دو
یہ بن جائیں مرے اسلامی بھائی یا رسول اللہؐ

تمنا ہے مرے دشمن کریں توبہ عطا کر دو
انہیں دونوں جہاں کی تم ﷺ بھلائی یا رسول اللہؐ

کسی صورت بھٹک سکتا نہیں میں راہ سنت سے
مجھے حاصل ہے تیری ﷺ رہنمائی یا رسول اللہؐ

اگرچہ لاکھ دشمن دھمکیاں دے جان لینے کی
کسی سے کیوں ڈرے تیرا فدائی یا رسول اللہؐ

اگرچہ جان جائے خدمتِ سنت نہ چھوڑوں گا
شہا ﷺ کرتے رہیں، مشکل کشائی یا رسول اللہؐ

شہا ﷺ دشمن دھمکیاں دے جان لینے کی
دہائی یا رسول اللہ ﷺ دہائی یا رسول اللہؐ

حفاظت دشمنوں سے آپؐ ہی فرمایئے آقاؐ
کہ مجھ کمزور پر کی ہے چڑھائی یا رسول اللہؐ

مقابل دشمنِ اسلام کے ایسا بناؤ گویا!
کوئی دیوار، ہو سیسہ پلائی یا رسول اللہ

اندھیری قبر سے شاہ مدینہ ﷺ خوف آتا ہے
نظر رحمت پہ ہے میں نے جمائی یا رسول اللہ

تمنا ہے تیرے ﷺ عطار کی یوں دھوم مچ جائے
مدینے میں شہادت اس نے پائی یا رسول اللہ

☆

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذی شان گیا

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیِ رحمت کا قلم دان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولیٰ میرے آقاؐ تیرے قربان گیا

دل ہے وہ دل جو تیری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو تیرے قدموں پہ قربان گیا

انہیں جانا انہیں مانا' نہ رکھا غیر سے کچھ کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

اور تم پر مرے آقاؐ کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

آج لے انؐ کی پناہ آج مدد مانگ انؐ سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

اف رے منکر یہ بڑھا جوش تعصب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایمان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

☆

اذن مل جائے گر مدینے کا

اذن مل جائے گر مدینے کا
کام بن جائے گا کمینے کا

جا کے ان (ﷺ) کو دکھاؤں گا میں تو
زخم دل اور داغ سینے کا

قلب عاشق دھڑک اٹھا اک دم
ذکر جب چھڑ گیا مدینے کا

میری آنکھوں سے اشک جاری ہوئے
جب چلا قافلہ مدینے کا!

اس کی قسمت پہ رشک آتا ہے
جو مسافر ہو مدینے کا

سب کو آقا (ﷺ) بلائیں گے اک دن
اذن مل جائے گا مدینے کا

ہو غم مصطفیٰ (ﷺ) عطا یا رب (عزوجل)
درد بڑھتا رہے مدینے کا

نزع میں قبر میں قیامت میں
تم (ﷺ) ہی رکھنا بھرم کمینے کا

درد رنج و الم ہوں دنیا کے
ہم کو مل جائے غم مدینے کا

☆

خیرالبشر ﷺ پر لاکھوں سلام

خیرالبشر ﷺ پر لاکھوں سلام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

روزِ ازل جو چمکا تھا نور
محشر میں ہو گا اس کا ظہور

اول سے آخر ان ہی کا نام
خیرالبشر ﷺ پر لاکھوں سلام

جن و ملائک تیرے غلام
سب سے سوا ہے تیرا مقام

یاسین و طٰہ تیرے ہی نام
خیرالبشر ﷺ پر لاکھوں سلام

جود و سخا کا پرچم تو ہی
زخم جہاں کا مرہم تو ہی

مشکل کشائی تیرا ہی کام
خیرالبشر ﷺ پر لاکھوں سلام

عرش بریں تک چرچا تیرا
شمس و قمر ہیں صدقہ تیرا

اے ماہ کامل حسنِ تمام
خیرالبشر ﷺ پر لاکھوں سلام

اے جانِ جاناں جانِ جہاں ﷺ
شاداں کہ تم ہو شاہِ شہاں ﷺ

نازاں کہ ہم ہیں ادنیٰ غلام
خیرالبشر ﷺ پر لاکھوں سلام

سب کو میسر ہو یہ مقام
پہنچیں مدینے بن کر غلام

پڑھتے درود اور پڑھتے سلام
خیرالبشر ﷺ پر لاکھوں سلام

تیری ثناء ہے میرا نصیب
قربان تم پر ہو جانِ ادیب

تم پر تصدق عالم تمام
خیرالبشر ﷺ پر لاکھوں سلام

☆

مرا دل پاک ہو سرکار (ﷺ) دنیا کی محبت سے

مرا دل پاک ہو سرکار (ﷺ) دنیا کی محبت سے
مجھے ہو جائے نفرت کاش، آقا مال و دولت سے

مدینے سے اگرچہ دور ہوں تیری مشیت سے
تڑپنے کی سعادت دے الٰہی ہجر و فرقت سے

نہ لندن کی نہ امریکہ نہ پیرس کی سیاحت سے
سکونِ قلب ملتا ہے مدینے کی زیارت سے

خدا حافظ مدینے کے مسافر جا خدا حافظ
چلیں گے سوئے طیبہ ہم بھی اک دن ان کی رحمت سے

خدا کی تجھ پہ لاکھوں رحمتیں ہوں زائرِ طیبہ!
سلام شوق کہہ دینا مرا ماہِ رسالت (ﷺ) سے

شہنشاہِ مدینہ اس کو بھی سینے لگاتے ہیں
جسے سب لوگ ٹھکراتے ہیں نفرت سے حقارت سے

تمہاری نعلِ اقدس ہی ہمارا تاجِ عزت ہے
ہمارا واسطہ کیا تاجِ شاہی سے حکومت سے

جگر پیاسا زباں سوکھی، خزاں چھائی بہار آئے
دلِ پژمردہ کھل اٹھے ترے جلووں کی نزہت سے

گناہوں کی میں چادر تان کر دن رات سوتا ہوں
جگا دو یا رسول اللہ ﷺ مجھ کو خوابِ غفلت سے

مرا سارا وجود افسوس لتھڑا ہے گناہوں سے
مجھے اب پاک کر دیجئے گناہوں کی نحوست سے

ندامت سے گناہوں کا ازالہ کچھ تو ہو جاتا
مجھے رونا بھی تو آتا نہیں ہائے ندامت سے

کرم کر دے، بھرم رکھ لے، کھلا ہے دفترِ اعمال
گو بدکار و کمینہ ہوں مگر ہوں تیری امت سے

نہ نامہ میں عبادت ہے نہ پلے کچھ ریاضت ہے
الٰہی! مغفرت فرما ہماری اپنی رحمت سے

الٰہی! واسطہ دیتا ہوں میں میٹھے مدینے کا
بچانا تو مجھے دونوں جہاں کی ہر مصیبت سے

مسلماں عیدِ میلاد النبی ﷺ پر شاد ہوتے ہیں
فقط چڑتا ہے تو شیطان ہی جشنِ ولادت سے

بٹے گی رحمتوں کی جس گھڑی خیرات محشر میں
شہا(ﷺ)! محروم مت رکھنا مجھے اپنی شفاعت سے

تمہیں معلوم کیا بھائی! خدا کا کون ہے مقبول
کسی سنی کو مت دیکھو کبھی بھی تم حقارت سے

اجالا ہی اجالا ہوگا اس کی قبر میں عطار
ہو جس کا دل منور الفتِ مہرِ رسالتؐ سے

کرم سے خلد میں عطار جس دم جا رہے ہوں گے
شیاطیں دیکھتے ہوں گے کبھی مڑ مڑ کے حسرت سے

☆

دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو

دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو
سینے پہ تسلی کو ترا ہاتھ دھرا ہو

گر وقت اجل سر تری چوکھٹ پہ جھکا ہو
جتنی ہو قضا ایک ہی سجدے میں ادا ہو

ہر وقت کرم بندہ نوازی پہ تلا ہے
کچھ کام نہیں اس سے برا ہو کہ بھلا ہو

دیکھا نہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا
آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتے کا بھلا ہو

تم کو تو غلاموں سے ہے کچھ ایسی محبت
ہے ترک ادب ورنہ کہیں ہم پہ فدا ہو

شکر ایک کرم کا بھی ادا ہو نہیں سکتا
دل ان پہ فدا' جان حسن ان پہ فدا ہو

تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (ﷺ)

تیری رحمت یہ شب گھڑی لائی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (ﷺ)

میرے گلشن پہ پھر بہار آئی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (ﷺ)
شکر میں جھک گیا ہے سر میرا
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (ﷺ)

درد فرقت سے دل میرا مضطر
ہو رہا تھا مگر میرے دلبر
درد دوری یہ تو نے فرمائی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (ﷺ)

پھنس گیا جب غموں کے چنگل میں
جب دھنسا مشکلوں کی دلدل میں
فوراً امداد تو نے فرمائی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (ﷺ)

چار جانب تھے میرے رنج و الم
پر کرم سے تیرے شاہ امم (ﷺ)
بات بگڑی ہوئی تھی بن آئی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (ﷺ)

اشک ہوتے ہیں آنکھ سے جاری
رنج ہوتا ہے روح پر طاری
یاد طیبہ کی جب تڑپائی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (ﷺ)

یا نبی (ﷺ) دید ہوگی کب تیری
اک مدت سے آنکھ ہے میری
تیرے دیدار کی تمنائی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (ﷺ)

یاسمین میں نہ وہ سمن میں ہے
نہ جناں کے حسیں چمن میں ہے
دشت طیبہ میں جو ہے رعنائی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (ﷺ)

یہ شجر یہ حجر یہ شام و سحر
جگمگاتے ستارے شمس و قمر
تیرے دم سے ہے ان میں رعنائی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (صلی اللہ علیہ وسلم)

کوئی تجھ سا نہیں ہوا واللہ
تیرے تلووں کا دیکھ کر جلوہ
ماہ و مہر کی ضیاء بھی شرمائی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (صلی اللہ علیہ وسلم)

تیرے دربارِ نور میں آقا (صلی اللہ علیہ وسلم)
لاد کر سر پہ بھار عصیاں کا
آگیا پھر یہ تیرا شیدائی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (صلی اللہ علیہ وسلم)

نہ عبادت خشوع سے ہوتی ہے
نہ ندامت سے آنکھ روتی ہے
سخت ہے دل کرم اے آقائی (صلی اللہ علیہ وسلم)
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (صلی اللہ علیہ وسلم)

دے دو سوز جگر مجھے دلبر (ﷺ)
چاک سینہ دو، دے دو چشم تر
تیرے غم کا ہوں میں تمنائی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (ﷺ)

ہے عبید رضا کا یہ ارماں
تیرے قدموں میں اس کی نکلے جاں
تو بھی سرکار (ﷺ) ہو تماشائی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (ﷺ)

کاش! حسرت یہ دل کی پوری ہو
کہ کہیں لوگ عبید نے دیکھو
بہر مدفن بقیع میں جا پائی
تیرے قرباں حبیبی یا مولائی (ﷺ)

☆

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مدینے کی

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مدینے کی
مہکی مہکی فضا مدینے کی

آرزو ہے خدا (عزوجل) مدینے کی
مجھ کو گلیاں دکھا مدینے کی

چھاؤں تو ہر جگہ کی ٹھنڈی پر
دھوپ بھی دلربا مدینے کی

پھول تو پھول خار بھی دل کش
پتیاں دلربا مدینے کی

ذرہ ذرہ وہاں کا نورانی!
ہے منور فضا مدینے کی!

غمزدہ آنکھ کھول کے دیکھو
چھا گئی ہے گھٹا مدینے کی

کیوں ہو مایوس اے مریضو تم
لے لو خاکِ شفا مدینے کی

بھائی طالب بقیع ہوں میں
مجھ کو دے دو دعا مدینے کی

رات دن یہ تمہارے (ﷺ) دیوانے
مانگتے ہیں دعا مدینے کی

جا کے عطار پھر مدینے میں
رحمتیں لوٹنا مدینے کی

آہ عطار بن گیا انساں
خاک کیوں نہ بنا مدینے کی

☆

جس در سے غلاموں لے حالات بدلتے ہیں

جس در سے غلاموں کے حالات بدلتے ہیں
آؤ اسی آقا ﷺ کے دربار میں چلتے ہیں

یہ اپنا عقیدہ ہے، جائیں گے وہ جنت میں
سرکار ﷺ کی سیرت کے سانچے میں جو ڈھلتے ہیں

للہ بلا لیجئے دکھ درد کے ماروں کو
طیبہ کی زیارت کو ارمان مچلتے ہیں

ہوتا ہے کرم جن پر سلطانِ مدینہ ﷺ کا
طوفان کی موجوں سے بے خوف نکلتے ہیں

تو ادنیٰ گدا بن جا سرکارؐ کی چوکھٹ کا
سب شاہ و گدا جن کی خیرات پہ پلتے ہیں

کہتا ہوں معین اس دم میں نعتِ شہِؐ والا
جذبات بھرے جس دم اشعار میں ڈھلتے ہیں

چل چل چل مدینے جلدی چل

چل چل چل مدینے جلدی چل
دیوانوں کے دل کی صدا

ہر وقت یہی ہر پل
چل چل چل مدینے جلدی چل

باغ خلد بریں سے پیاری
ان کی گلیوں پہ میں واری

نور کی بارش ہر دم ہر سو
رحمت ہے ہر پل
چل چل چل مدینے جلدی چل

پائیں گے ہر ایک قدم پر
نیکی ہی نیکی دیوانے

ان کے در پہ حاضر ہونے
آؤ چلیں پیدل
چل چل چل مدینے جلدی چل

کیسا ہی بیمار ہو کوئی
جا کے جگائے قسمت سوئی

پانا ہے جو تجھ کو شفا تو
تو خاکِ مدینہ مل
چل چل چل مدینے جلدی چل

لندن پیرس امریکہ کی
دل سے نکال تمنا بھائی

دل میں بسا تو پیارا مدینہ
اپنی سوچ بدل
چل چل چل مدینے جلدی چل

میراں، خواجہ، داتا، باہو
پھیلی ہے ہر سو ان کی خوشبو

دل سے پکارے گا جو ان کو
ہوں گے مسائل حل
چل چل چل مدینے جلدی چل

طیبہ کے دن رات منور
چوموں آنکھوں سے میں سرور

آپؐ کے در پہ جاں نکلے
آج نہیں تو کل
چل چل چل مدینے جلدی چل

☆

مجھ کو دکھا دو جلوہ آقا ﷺ مدینے والے

مجھ کو دکھا دو جلوہ آقا ﷺ مدینے والے
میں ہوں تمہارا شیدا آقا ﷺ مدینے والے

فرقت کا غم مٹا دو روضہ پہ اب بلالو
بے تاب دل ہے میرا آقا ﷺ مدینے والے

میری یہ التجا ہے جب وقت ہو نزع کا
ہو آپ کا سہارا آقا ﷺ مدینے والے

طوفانِ معصیت کو آنے لگا پسینہ
عاصی نے جب پکارا آقا ﷺ مدینے والے

کشتی میری بھنور میں سرکار ﷺ آ گئی ہے
دے دو مجھے سہارا آقا ﷺ مدینے والے

حق کی قسم وہ جنت پائے گا حشر کے دن
جو ہے تمہارا شیدا آقا ﷺ مدینے والے

یا نبی ﷺ بس مدینے کا غم چاہیے

یا نبی ﷺ بس مدینے کا غم چاہیے
اور کچھ نہ خدا (عزوجل) کی قسم چاہیے

میرا سینہ مدینہ بنا دیجیے
چاک قلب و جگر چشم نم چاہیے

بس مدینے کی یادوں میں کھویا رہوں
فکر ایسی شہِ محترم (ﷺ) چاہیے

بس ترے (ﷺ) غم میں ہر دم میں روتا رہوں
ایسا غم تاجدارؐ حرم (ﷺ) چاہیے

تاج شاہی نہ دو، بادشاہی نہ دو
بس تمہاری نگاہِ کرم چاہیے

میرے جینے کا سامان ہے بس یہی
تیرا لطف و کرم دم بدم چاہیے

آتش شوق ہر دم بھڑکتی رہے
مجھ کو غم یا نبی ﷺ تیرا غم چاہیے

جاں بلب کے سرہانے چلے آئیے
جامِ دیدارِ شاہ حرم ﷺ چاہیے

تیرے قدموں میں موت تیرے قدموں میں موت
اے شہنشاہِ عرب و عجم ﷺ چاہیے

دے دو آقا (ﷺ) !بقیعِ مبارک مجھے
معرفت کی تمہارے کرم سے مجھے

سارے دیوانے آقا (ﷺ) مدینے چلیں
اذن طیبہ کا شاہ امم (ﷺ) چاہیے

تیرا سرکار (ﷺ) ہوں گرچہ بدکار ہوں
تیری رحمت مجھے ہر قدم چاہیے

چھوڑیں عاداتِ بد بھائیو! موت کا
کچھ خیال آپ کو کم از کم چاہیے

جو بھی عطار کا پڑھ لے آقا (ﷺ) ! کلام
وہ تڑپ اٹھے ایسا قلم چاہیے

گر وہ فرمائیں عطار کیا چاہیے؟
میں کہوں گا "مدینے کا غم" چاہیے

☆

یہ مدینہ ہے یہاں آہستہ چل

زائر کوئے جناں آہستہ چل
دیکھ آیا ہے یہاں آہستہ چل

جیسے جی چاہے جہاں میں گھوم پھر
یہ مدینہ ہے یہاں آہستہ چل

نقش پائے سرورِ کونین کی
ہر طرف ہے کہکشاں آہستہ چل

حاضری میں ہیں ملک سے بڑا
قدسیوں ے درمیاں آہستہ چل

بارگاہِ ناز میں آہستہ بول
ہو نہ سب کچھ رائیگاں آہستہ چل

در پہ آیا ہوں بڑی مدت کے بعد
اے میری عمر رواں آہستہ چل

جالیوں کے سامنے جلدی نہ کر
وہ ہیں نازش مہرباں آہستہ چل

میری الفت مدینے سے یونہی نہیں

میری الفت مدینے سے یونہی نہیں
میرے آقا ﷺ کا روضہ مدینے میں ہے

میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھچوں
میرا تو دین و دنیا مدینے میں ہے

سرورؐ دو جہاں سے دعا ہے میری
ہو نصیب چشم تر التجا ہے میری

اُن کی فہرست میں میرا بھی نام ہو
جن کا روز آنا جانا مدینے میں ہے

پھر مجھے موت سے کوئی خطرہ نہیں
موت کیا زندگی کی بھی پرواہ نہیں

کاش سرکار ﷺ اک بار مجھ سے کہیں
اب تیرا جینا مرنا مدینے میں ہے

عرش اعظم سے اونچی بڑی شان ہے
روضۂ مصطفیٰ ﷺ جس کی پہچان ہے

جس کا ہم پلہ کوئی محلہ نہیں
ایک ایسا محلہ مدینے میں ہے

جب نظر سوئے طیبہ روانہ ہوئی
ساتھ دل بھی گیا ساتھ جاں بھی گئی

میں منیر اب رہوں یہاں کس لئے
میرا سارا اثاثہ مدینے میں ہے

☆

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے
جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

جب تک مدینے سے اشارے نہیں ہوتے
روشن کبھی قسمت کے تارے نہیں ہوتے

دامان شفاعت میں نہیں کون چھپے
سرکار ﷺ اگر آپ ﷺ ہمارے نہیں ہوتے

ملتی نہ اگر بھیک حضور ﷺ آپ کے در سے
اس ٹھاٹھ سے منگتوں کے گزارے نہیں ہوتے

بے دام ہی بک جائے بازارِ نبی ﷺ میں
اس شان کے سودے میں خسارے نہیں ہوتے

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے
جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

یہ نسبتِ سرکار ﷺ کا اعجاز ہے ورنہ
طوفاں سے نمودار کنارے نہیں ہوتے

خالد یہ تصدق ہے فقط نعت کا ورنہ
محشر میں تیرے وارے نیارے نہیں ہوتے

☆

اے مدینے کے تاجدار ﷺ سلام

اے مدینے کے تاجدارؐ سلام
اے غریبوں کے غمگسار سلام

تیری اک اک ادا پہ اے پیارے
سو دنیا و دیں فدا ہزار سلام

رب سلم کے کہنے والے پر
جان کے ساتھ ہو نثار سلام

میرے پیارے پر میرے آقا ﷺ پر
میری جانب سے لاکھ بار سلام

میری بگڑی بنانے والے پر
بھیج اے میرے پروردگار سلام

اس پناہِ گناہگاراں پر
ہو سلام اور کروڑ بار سلام

اس جواب سلام کے صدقے
تاقیامت ہوں بے شمار سلام

ان کی محفل میں ساتھ لے جائیں
حسرت جان بے قرار سلام

پردہ میرا نہ فاش حشر میں ہو
اے مرے حق کے رازدار سلام

وہ سلامت رہا قیامت میں
پڑھ لئے جس نے دل سے چار سلام

عرض کرتا ہے یہ حسن تیرا
تجھ پہ اے خلد کی بہار سلام

☆

سرکار ﷺ جیہا سوہنا آیا اے نہ آنا اے

سرکار ﷺ جیا سوہنا آیا اے نہ آنا اے
نہ رب نے بنانا اے نہ رب نے بنانا اے

جی کردا اے مرجاواں جس دن دا اے سنیا اے
وچ قبر دے آقا ﷺ نے دیدار کرانا اے

دیکھو جی ہر اک شے تے پیا نور برس دا اے
لگدا اے ہنیں ایتھے سرکار ﷺ نے آنا اے

انگلی نوں اٹھاندے نیں نالے چن نوں ہلاندے نے
سوں رب دی اے چن فلکی آقا دا کھڈونا اے

کوئی سڑدا اے سڑ جاوے کوئی مردا اے مر جاوے
سنیاں نے تے گج وج کے میلاد منانا اے

بن جانی اے گل تیری ویکھیں حشر دے دن یارا
سنیاں نوں جدوں آقا ﷺ اوتھے گل نال لانا اے

سہارا چاہیے سرکار ﷺ

سہارا چاہیے سرکار ﷺ زندگی کے لئے
تڑپ رہا ہوں مدینے کی حاضری کے لئے

حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لئے حاضر غلام ہوجائے

نصیب والوں میں میرا بھی نام ہو جائے
جو زندگی کی مدینے میں شام ہو جائے

میں شاد شاد مروں گا اگر دَم آخر
زباں پہ جاری محمد ﷺ کا نام ہو جائے

وہ بزم خاص جو دربار عام ہو جائے
امید ہے کہ ہمارا سلام ہو جائے

ادھر بھی اک نگاہ لطف عام ہو جائے
کہ عاشقوں میں ہمارا بھی نام ہو جائے

ترے غلام کی شوکت جو دیکھ لے محمود
ابھی ایاز کی صورت غلام ہو جائے

میں قائل آپؐ کے روضے کا ہوں وہ قائل طور
کلیم سے نہ کسی دن کلام ہو جائے

مدینے جاؤں دوبارہ پھر آؤں پھر جاؤں
تمام عمر اسی میں تمام ہو جائے

بلاؤ جلد مدینے میں ہے اسیر کو خوف
کہیں نہ عمر دو روزہ تمام ہو جائے

تمہاری نعت پڑھوں میں سنوں لکھوں ہر دم
یہ زندگی میری یونہی تمام ہو جائے

میری نماز جنازہ کی یوں امامت ہو
کہ دو جہان کے آقا ﷺ امام ہو جائیں

پیا رضا و ضیا نے پیا جو مرشد نے
عطا مجھے بھی شہا ایسا جام ہو جائے

الٰہی (عزوجل) مدد کر مدد کی گھڑی ہے

الٰہی (عزوجل) مدد کر مدد کی گھڑی ہے
گناہوں کے دریا میں کشتی پھنسی ہے

میرے تن پہ غفلت کی چادر پڑی ہے
نحوست گناہوں کی چھائی ہوئی ہے

یہی بات ہم نے بڑوں سے سنی ہے
نہ ہو بندگی گر تو کیا زندگی ہے

اے ابرکرم آ برس جا برس جا
عجب آگ عصیاں کی مجھ میں لگی ہے

نہیں پاس حسنِ عمل میرے مولیٰ
نظر میری تیرے کرم پر لگی ہے

عبید رضا نیکیوں سے ہے خالی
گناہوں میں حاصل اسے برتری ہے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہر آہ گئی عرش پہ یہ آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خلد ہے ہر اشک کی قیمت
تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

شکر خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے
جس پہ نثار جان فلاح و ظفر ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے

گرمی ہے تپ ہے درد ہے کلفت سفر کی ہے
ناشکرے یہ تو دیکھ عزیمت کدھر کی ہے
ہم کو اپنے سائے میں آرام ہی سے لائے
حیلے بہانے والوں کو یہ راہ ڈر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ماہ مدینہ اپنی تجلی عطا کرے
یہ ڈھلتی چاندنی تو پہر در پہر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے
اصل مراد حاضری اس پاک در کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

کعبے کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا
پوچھا تھا ہم نے جس نے ا[illegible] نیت کدھر ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ان پہ درود جن کو حجر کریں سلام
ان پر سلام جن کو تحیت شجر کی ہے
ان پر درود جن کو کس بے کساں کہے
ان پر سلام جن کو خبر بے خبر کی ہے

جن و بشر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ بارگاہ مالک جن و بشر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

شمس و قمر سلام کو حاضر ہیں السلام
خوبی انہی کی جوت سے شمس و قمر کی ہے
سنگ و شجر سلام کو حاضر ہیں السلام
تملیک انہی کے نام تو ہر بحر و بر کی ہے

عرض و اثر سلام کو حاضر ہیں السلام
ملجا یہ بارگاہ دعا و اثر کی ہے
شوریدہ سر سلام کو حاضر ہیں السلام
راحت انہی کے قدموں میں شوریدہ سر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

خستہ جگر سلام کو حاضر ہیں السلام
مرہم یہیں کی خاک تو خستہ جگر کی ہے
سب خشک و تر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ جلوہ گاہ مالک ہر خشک و تر کی ہے

سب کروفر سلام کو حاضر ہیں السلام
ٹوپی یہیں تو خاک پہ ہر کروفر کی ہے
اہل نظر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ گرد ہی سرمایہ سب اہل نظر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

بھاتی نہیں ہمدم مجھے جنت کی جوانی
سنتا نہیں زاہد سے میں حوروں کی کہانی
الفت ہے مجھے سایہ دیوار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

یہ پیاری پیاری کیاری تیرے خانہ باغ کی
سرد اس کی آب و تاب سے آتش سقر کی ہے
جنت میں آکے نار میں جاتا نہیں کوئی
شکر خدا نوید نجات و ظفر کی ہے

مومن ہوں مومنوں پہ رؤف رحیم ہو
سائل ہوں سائلوں کو خوشی لانہر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

جن جن مرادوں کے لئے احباب نے کہا
پیش خبر کیا مجھے حاجت خبر کی ہے
آ کچھ سنا دے عشق کے بولوں میں اے رضا
مشتاق طبع لذت سوز جگر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے

بھینی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے
کھبتی ہوئی نظر میں ادا کس سحر کی ہے
چبھتی ہوئی جگر میں صدا کس گجر کی ہے

ڈالیں ہری ہری ہیں تو بالیں بھری بھری
کشتِ امل پڑی ہے یہ بارش کدھر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہم جائیں اور قدم سے لپٹ کر حرم کہے
سونپا خدا کو تجھ کو یہ عظمت سفر کی ہے
ہم گرد کعبہ پھرتے تھے کل تک اور آج وہ
ہم پر نثار ہے یہ ارادت کدھر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

کالک جبیں کی سجدہ در سے چھڑاؤ گے
مجھ کو بھی لے چلو یہ تمنا حجر کی ہے
ڈوبا ہوا ہے شوق میں زمزم اور آنکھ سے
جھالے برس رہے ہیں یہ حسرت کدھر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

برسا کے جانے والوں پہ گوہر کروں نثار
ابر کرم سے عرش یہ سیاب زر کی ہے
آغوش شوق کھولے ہے جن کے لئے حطیم
وہ پھر کے دیکھتے نہیں یہ دھن کدھر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہاں ہاں رہِ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے
واروں قدم قدم پہ کہ ہر دم ہے جان نو
یہ راہِ جانفزا مرے مولیٰ کے در کی ہے

ہر آہ گئی عرش پہ یہ آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خلد ہے ہر اشک کی قیمت
تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

گھڑیاں گنی ہیں برسوں یہ شب گھڑی پھری
مر کر کے پھر یہ سل مرے سینے سے سرکی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اللہ اکبر اپنے قدم اور یہ خاک پاک
حسرت ملائکہ کو جہاں وضع سر کی ہے
معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو
کرسی سے اونچی کرسی اس پاک در کی ہے
سعدین کا قِران ہے پہلوئے ماہ میں
جھرمٹ کئے ہیں تارے تجلی قمر کی ہے

محبوب رب عرش ہے اس سبز قبہ میں
پہلو میں جلوہ گاہ عتیقؓ و عمرؓ کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

چھائے ملائکہ ہیں لگاتار ہے درود
بدلے ہیں پہرے بدلی میں بارش درود کی ہے
ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگی زلف و رخ آٹھوں پہر کی ہے

جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے
تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب
بے حکم کب مجال پرندے کو پر کی ہے

اے وائے بیکسی تمنا کہ اب امید
دن کو نہ شام کی ہے نہ شب کو سحر کی ہے
یہ بدلیاں نہ ہوں تو کروڑوں کی آس جائے
اور بارگاہ رحمتِ عامہ تر کی ہے

معصوماں کو ہے عمر میں صرف ایک بار
عاصی پڑے ہیں تو صلا عمر بھر کی ہے
زندہ رہیں تو حاضری بارگاہ نصیب
مر جائیں تو حیات ابد عیش گھر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

کیوں تاجدارو خواب میں دیکھی کبھی یہ شے
جو آج جھولیوں میں گدایانِ در کی ہے
طیبہ میں مر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند
سیدھی سڑک یہ شہر شفاعت نگر کی ہے

عاصی بھی ہیں چہیتے یہ طیبہ ہے زاہدو
مکہ نہیں جانچ جہاں خیر و شر کی ہے
کعبہ ہے بیشک انجمن آرا دلہن مگر
ساری بہار دلہنوں میں دولہا کے گھر کی ہے

کعبہ دلہن ہے تربتِ اطہر نئی دلہن
یہ رشکِ آفتاب وہ غیرتِ قمر کی ہے
دونوں بنیں سجیلی انیلی بنی مگر
جو پی کے پاس ہے وہ سہاگن کنور کی ہے

اتنا عجب بلندی جنت پہ کس لئے
دیکھا نہیں کہ بھیک یہ کس اونچے گھر کی ہے
عرشِ بریں پہ کیوں نہ ہو فردوس کا دماغ
اتری ہوئی شبیہ ترے بام و در کی ہے
وہ خلد جس میں اترے گی ابرار کی بارات
ادنیٰ نچھاور اس مرے دولہا کے سر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اف بے حیائیاں کہ یہ منہ اور تیرے حضور
ہاں تو کریم ہے تری خو در گزر کی ہے
تجھ سے چھپاؤں منہ تو کروں کس کے سامنے
کیا اور بھی کسی سے توقع نظر کی ہے

جاؤں کہاں پکاروں کسے، کس کا منہ تکوں
کیا پرسش اور جا بھی سگِ بے ہنر کی ہے
مجرم بلائیں آئیں ہیں جاؤ ہے گواہ
پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے

سرکار ہم گنواروں میں طرز ادب کہاں
ہم کو تو سفر تمیز یہی بھیک بھر کی ہے
لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے
منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

جنت نہ دیں، نہ دیں تری رویت ہو خیر سے
اس گل کے آگے کس کو ہوس برگ و بر کی ہے
شربت نہ دیں نہ دیں کریں بات لطف سے
یہ شہد ہو تو پھر کسے پروا شکر کی ہے

سنکی وہ دیکھ بادِ شفاعت کہ دے ہوا
یہ آبرو رضا تیرے دامانِ تر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزارِ نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

☆

چاہت رسول ﷺ کی

کیونکر نہ میرے دل میں ہو الفت رسول ﷺ کی
جنت میں لے کے جائے گی چاہت رسول ﷺ کی

چلتا ہوں میں بھی قافلے والو رکو ذرا
ملنے دو مجھے بھی اجازت رسول ﷺ کی

پوچھیں جو دین و ایمان نکیرین قبر میں
اس وقت میرے لب پہ ہو مدحت رسول ﷺ کی

قبر میں سرکار ﷺ آئیں تو میں قدموں میں گروں
گر فرشتے بھی اٹھائیں تو میں ان سے یوں کہوں

اب تو پائے ناز سے میں اے فرشتو کیوں اٹھوں
مر کے پہنچا ہوں یہاں سے دلربا کے واسطے

تڑپا کے ان کے قدموں میں مجھ کو گرادے شوق
جس وقت ہو لحد میں زیارت رسول ﷺ کی

سرکار ﷺ نے بلا کے مدینہ دکھا دیا!
ہوگی نصیب مجھ کو شفاعت رسول ﷺ کی

یا رب دکھادے آج کی شب جلوہ حبیب ﷺ
اک بار تو عطا ہو زیارت رسول ﷺ کی

جنت تو ان کے صدقے میں مل جائے گی مگر
اے کاش ہو نصیب رفاقت رسول ﷺ کی

تو ہے غلام ان کا عبید رضا تیرے
محشر میں ہوگی ساتھ حمایت رسول ﷺ کی

☆

دھوم مچا دو آمد کی آ گئے سرکار ﷺ

دھوم مچا دوٗ مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکار ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

مچی ہے دھوم پیمبرؐ کی آمد آمد ہے
حبیبؐ ربِ اکبر کی آمد آمد ہے
یہ کس شہنشاہؐ والا کی آمد آمد ہے
یہ کون سے شہِؐ والا کی آمد آمد ہے
دھوم مچا دوٗ مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکار ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں
رسل انہی کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
دھوم مچا دوٗ مچا دوٗ دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکار ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں
انہیں خدا نے کیا اپنے ملک کا مالک
انہیں کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں
دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکار ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دیں گے
کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں
رؤف ایسے ہیں اور یہ رحیم ہیں اتنے
کہ گرتے پڑتوں کو سینے لگانے آئے ہیں
دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکار ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

سنو گے "لا" نہ زبانِ کریمؐ سے نوری
یہ فیض و جود کے دریا بہانے آئے ہیں
دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکار ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

☆

دم بدم اللہ (عزوجل) ہو

اللہ (عزوجل) ہو دم بدم اللہ (عزوجل) ہو
ہر جگہ ہر گھڑی ہر قدم اللہ (عزوجل) ہو
لمحہ لمحہ بسر ہو ترے ذکر میں
زندگی کا سفر ہو ترے ذکر میں
بس زباں نغمہ گر ہو ترے ذکر میں
دل میں روشن ہو شمع حرم اللہ (عزوجل) ہو

ہر کلی ہر ثمر لہلہاتے شجر
چاندنی کہکشاں نوری شمس و قمر
یہ زمیں یہ فلک بلکہ ہر خشک و تر
کررہے ہیں ثناء سب بہم اللہ (عزوجل) ہو

عظمتوں رفعتوں کے نشاں تیرے ہیں
اے خدا (عزوجل) یہ زمیں آسماں تیرے ہیں
گونجتی ہے ثناء از زمیں تا فلک
ورد جاری ترا از زمیں تا فلک

ٹل گئی ہر بلا از زمیں تا فلک
جب کہا کھل گئے پیچ و خم اللہ(عزوجل) ہو

اس کی قدرت کرن در کرن در کرن
اس کی نکہت چمن در چمن در چمن
اس کی مدحت پون در پون در پون
لکھ اجاگر قلم بہ قلم اللہ (عزوجل) ہو

روبی پبلی کیشنز

پہلی منزل المعراج سنٹر 22۔ اُردو بازار لاہور فون: 7243301